بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی

وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبعدد ... وبعدد کل معلوم لک وبعدد وخلقک ورضیٰ نفسک

وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفراللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ

منازلِ اِحسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دارالاحسان

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام الثبات الصحاف لقبول المصطفین دارالاحسان لائلپور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ
لیلۃ القدر

جلد بستم ۲۰

طبع ———— اوّل
مطبع ———— نثار آرٹ پریس پرائیویٹ لیمٹڈ لاہور
طابع ———— المستفیض دارالاحسان فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان | فون نمبر ۴۶۶۰۰ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم



یا ذالجلال والاکرام

کتاب النبی الامی

[illegible]

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اس کی پہلی بار اشاعت کا شرف دار الاحسان کو نصیب ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

مقالاتِ حکمت جلد بستم !

اھلاً و سھلاً

مبارکاً مکرماً مشرفاً

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالقہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۳۰

یہ زندگی
اللہ العلی العظیم تبارک و تعالیٰ کی امانت ہے
اس میں خیانت مت کر

یہ زندگی

اللّٰہ عزّ و جلّ ذو الجلال والاکرام کے لیے

وقف و مخصوص ہے

ماسوا میں مشغول مت ہو

اللّٰہ ہی کے

ذکرِ دوام و صلاۃٌ تدومُ بِدوامِک ہی میں

منہمک رہ

کسی کی کوئی بھی دلیل اس میں کبھی حائل نہ ہو۔

اور کبھی باطل نہ ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم

فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۳۱

THIS IS ALL A ROUTINE

OF EARNING

BUT

NOT LEARNING.

ONE WHO LEARNS,

NEVER EARNS.

IF EARNS,

EARNS

FOR THE CREATURE.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۳۲

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ	میں تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ	مکّار دوست سے
عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ	اس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں
وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ	اور دل اس کا چیرے لیتا ہو
إِنْ رَأٰى حَسَنَةً	اگر (مجھ میں) بھلائی دیکھے
دَفَنَهَا	تو اسے دبا دے
وَإِنْ رَأٰى سَيِّئَةً	اور اگر بُرائی دیکھے
أَذَاعَهَا ط	تو اسے فاش کر دے

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ، ج ۲ ص ۷)

بدترین دوست وہ ہے جو دوست

کی اچھائی کو گم کردے اور بُرائی کو اُجاگر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۱-۲۲۳

اَللّٰھُمَّ (اِنِّیْ)	(اے اللہ میں)
اَسْئَلُکَ	سوال کرتا ہوں تجھ سے
مِنْ فَضْلِکَ	تیرے فضل کا
وَرَحْمَتِکَ	اور تیری رحمت کا
فَاِنَّھُمَا بِیَدِکَ	کیونکہ یہ دونوں تیرے دستِ قدرت میں ہیں
لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ	کوئی بھی مالک نہیں ہے انکا
سِوَاکَ	تیرے سوا
فَاِنَّکَ تَعْلَمُ	اس لیے کہ تو جانتا ہے

وَلَآ اَعْلَمُ — اور میں نہیں جانتا

وَتَقْدِرُ — اور تو قدرت رکھتا ہے

وَلَآ اَقْدِرُ — اور میں قدرت نہیں رکھتا

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ — اور تو خوب واقف ہے پوشیدہ امور سے ۔

(مجمع الزوائد، کتاب العمل بالسنۃ ج ا ص ۱۱۳)

اَللّٰهُمَّ — اے اللہ

اِنَّ جَوَارِحَنَا — ہمارے سب اعضاء

بِيَدِكَ — تیرے ہی دستِ قدرت میں ہیں

لَمْ تُمَلِّكْنَا — تو نے ہمیں مالک نہیں بنایا

مِنْهَا شَيْئًا — ان میں سے کسی بھی چیز کا۔

فَاِذَا فَعَلْتَ — پس جب کیا ہے تو نے

ذٰلِكَ بِنَا — ہمارے ساتھ ایسا معاملہ

فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّهَاهُ	تو تُو ہی اس کا کارساز بن

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۳۴)

خوب یاد رکھو کہ فضل و رحمت صرف اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہیں

یا حیُّ یا قیُّوم

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ	میں مانگتا ہوں تجھ سے
مِنْ فَضْلِكَ	تیرا فضل
وَرَحْمَتِكَ	اور تیری رحمت
فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا	کیونکہ کوئی مالک نہیں اُن کا
اِلَّا اَنْتَ	سوائے تیرے

(الحصن الحصین / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۲۷)

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا	اے اللہ، ہمارے دل
وَنَوَاصِيَنَا	اور ہماری پیشانیاں
وَجَوَارِحَنَا	اور ہمارے اعضاء
بِيَدِكَ	تیرے قبضہ میں ہیں
لَمْ تُمَلِّكْنَا	نہیں اختیارِ کامل دیا تو نے
مِنْهَا شَيْئًا	ہمیں ان میں سے کسی چیز پر
فَاِذَا فَعَلْتَ	پس جب تو نے کیا ہے
ذٰلِكَ بِنَا	ہمارے ساتھ یہ معاملہ
فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا	تو تُو ہی ہو جا مددگار ہمارا
وَاهْدِنَا	اور دکھا ہمیں
اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ط	سیدھا رستہ

(الحزب الاعظم / کتاب العمل بالسنۃ ج۳ ص۱۵۰)

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
اِنْ تَغْفِرْ	اگر آپ بخشیں
تَغْفِرْ جَمًّا	تو آپ بہت بخشش فرمائیں (فرماتے)
وَ اَیُّ عَبْدٍ لَکَ	اور آپ کا کون سا بندہ
لَا اَلَمَّا	گناہ گار نہیں ہے!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان لوگوں کے بارے میں روایت ہے جو گناہِ کبیرہ اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ (بارگاہِ نبوی میں) ایک فاحش آدمی آیا پھر اس نے گناہ سے توبہ کی حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ (اس پر) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللّٰهم ان تغفر..... الخ

(مستدرک حاکم، کتاب العلم بالسنة ج ۴ ص ۲۴۳)

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ — اے اللہ رحم فرما

اُمَّةَ مُحَمَّدٍ — حضرت محمد صلے اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم — علیہ وسلم کی اُمّت پر

رَحْمَةً عَامَّةً ط — رحمتِ عامہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ دُعا یہ ہے کہ تُو کہے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ .... الخ

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۵۲)

اَللّٰهُمَّ — اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ — مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِيْ	اور مجھ پر رحم فرما
وَاهْدِنِيْ	اور مجھے ہدایت دے
وَعَافِنِيْ	اور مجھے عافیت سے رکھ
وَارْزُقْنِيْ	اور مجھے رزق عطا فرما
وَاجْبُرْنِيْ	اور میری بگڑی بنادے
وَارْفَعْنِيْ	اور مجھے بلند فرما
(وَاشْفِنِيْ [1])	(اور مجھے شفا عطا کر)

(سنن ابو داؤد ج ۱ ص ۱۲۳ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۶۳۵)

۱۰۳۳

اللہ کا کوئی شریک نہیں۔

اللہ کے بندوں کا بھی کوئی شریک نہیں ہوتا۔ توکلت علی اللہ اللہ ہی کے لیے

[1] اضافہ

جیا اور مرا کرتے ہیں۔ یار و اغیار سے
بیگانہ اور مستغنی عَنِ الخَلق ہوتے ہیں

یار کوئی کسی کا ہوتا ہی نہیں، یار بن کر ہی
اغیار بنا۔ یار نہ ہوئے تو اغیار بھی نہ ہوئے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۳۵

بلند ترین پہاڑ کی چوٹی پہ پکارا

یا حیّ یا قیوم

یا ذاالجلال والاکرام

کوئی سُنے نہ سُنے، مزہ ضرور آگیا۔ یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۳۶

آپ سے تو
میرے دِلبر
دیکھا نہیں جائے گا!
البتہ
مجھے بڑی لذت آئے گی!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۳۷

کبھی تو ارواح کی طرف اور کبھی ارواح
تیری طرف متوجہ ہو کر محبت بھرا پیغام
سناتی ہیں۔ اور کشف کسے کہتے ہیں؟

کشف سراب وفریب سے مبرّا (پاک)
ہوتا ہے۔　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۳۸

باغِ ارم کی خبر بلبل ہی نے سنائی
اُتو ــــــــــ ویرانوں کا سرپنچ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۹

کُنْ فَکَانْ

اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا
اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ (یٰس ۸۲)

ترجمہ: جب وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے
تو اسکی شان یہ ہے کہ وہ اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہوجا،
پس وہ ہوجاتی ہے۔

کوئی دیر نہیں۔ امر کا انتظار ہے۔
دیر حکمت پہ مبنی ہوتی ہے۔

ارادہ **امر** کے تابع ہوتا ہے۔ جب
وہ کسی بھی شے کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے حکم

فرماتا ہے : جیسے مَیں کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں،
ہوجا —— اُسی طرح ، اُسی وقت ، ہوجاتا ہے

ابھی تک ایسے کرنے کا ارادہ نہیں فرمایا ،
نہ ہی فرمایا ہے کہ ہوجا۔ اگر فرماتا " ہوجا"
تو کبھی کا ہوجاتا۔

کائنات تیرے اَمر کی تابع ہے کسی کو بھی دم
مارنے کی نہ جرأت ہے نہ جسارت۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۴۰

"تم اِس میلے میں کیا دیکھنے آئے ہو؟"

"قدرت کی حکمت کا مظاہرہ"

"اور تم ؟"

"اسی طرح ہم"

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۴۱

زندگی ایک دَم ہے، دمادم بھرے بھرے جا.
جب بھر جائیگا، مسرور ہو کر مدہوش ہو جائیگا.
دم کو مصروف رکھنا ہی زندگی ہے.

کھاتے تو وہ بھی ہیں،
ایسے مت کھا اور

ایسے مت سوچ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۴۲

الادعیۃ لمغفرۃ امۃ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جو گناہ گار ہیں، زیرِ عذاب ہیں، ان کی مغفرت کے لیے چارہ جوئی کرنا بے شک آدمیت کا احترام اور اللہ حلیم الکریم و علی العظیم کو بے حد پسند۔ یا حی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۴۳

کسی کی بھی ہو، جس بات میں جان نہیں ہوتی

مُردہ ہے اور باعثِ تضحیک ،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۴

حضرات ! ہم سب کہتے ہیں کہ "ایسے کرو" ،
کرنے کی تلقین کرتے ہیں ۔ بار بار
تکرار کرتے ہیں ، خود نہیں کرتے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۵

عمل و اجل لکھے جا چکے ہیں۔
ان کے مطابق جاری ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۶

فقیر ہر حال میں فقیر ہوتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۷

دوسروں کی لکھی ہوئی کتاب میں افراط و تفریط

ہوتی ہے۔ بعض اہم باب حذف کر دیے
جاتے ہیں، بعض مبالغے کا شکار۔
اصل کتاب مصنف کی اپنی کتاب ہوتی ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
خالق خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۸

ستّر سال گزرے، ایک اصلی ہندو سنیاسی
سے ملاقات ہوئی۔ پوچھا ایک صاحب کی
اونٹ سے گر کر پسلیاں ٹوٹ گئیں، اس کا
علاج؟ اس نے کہا فکر مت کرو، یہ معمولی
بات ہے۔ پیپل کی گوند جسے پیپل لاکھ کہتے
ہیں، بازاری نہیں، کسی درخت سے حاصل کرو

پھر دو سیر دودھ کو جوش دلا کر ملائی کیطرح
بناؤ اور روزانہ ایک بار چٹکی بھر پیپل لاکھ کے
ہمراہ استعمال کرو۔ چند روز بعد رولصحت ،
(ماشاءاللہ)۔کسی مطلب کے بغیر تو ہم ہندو لوگ
پوجا بھی نہیں کرتے ، کوئی نہ کوئی مفاد پیش نظر ضرور
ہوتا ہے ۔ پیپل کی پوجا بھی اسی لیے کرتے ہیں کہ
اس سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۴

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اَشْرِبِ الْاِیْمَانَ	پلا دے ایمان
قَلْبِیْ	میرے دل کو اس طرح

كَمَا أَشْرَبْتَهُ	جیسے تونے پلائی ہے آسے
تُفْرِجُ	(یعنی میرے جسم کو) روح
وَلَا تُعَذِّبْ شَيْئًا	اور نہ عذاب کر تو کسی قسم کا
مِنْ خَلْقِي	میرے بدن ہیں
لِشَيْءٍ كَتَبْتَ عَلَيَّ	جو تونے میرے لیے
	لکھ دیا ہے
فَإِنَّكَ قَادِرٌ	اس لیے کہ تو قادر ہے
عَلَيَّ ۝	مجھ پر (یعنی اس تکلیف کے
	ہٹا دینے پر)

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۰۲)

بادشاہو!

ہم رذیل و ذلیل و کمین بندے ہیں

تُو نے جو لکھنا تھا، لکھ چُکا!
اپنے فضل و رحمت سے تقدیر بدل،
بے شک تو ایسا کرنے پہ قادرالمقتدر ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۵۰

جذب جاذب مجذوب
محبت کی تصویر اور محبت ہی کی تنویر ہوتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۵۱

جذب ـــ صرف جذب ـــ حسد سے پاک ہوتا ہے
ماسوا سے کلیتاً بے خبر و بیگانہ ۔ شاہ و گدا یکساں۔
ایک اللہ کو پا کر گویا ہر شے پائی ۔ فضل پایا ،
رحمت پائی اور برکات ۔ ماسوا کیطرف متوجہ
ہونا محجوبیت کا ابطال اور پریشان حال۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۵۲

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ
وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ
کی عملی تشریح :

کسی اور طرف کبھی متوجّہ ہونے نہیں دیتا
یہی اس کی عظمت
یہی اس کی شان

—•✻•—

اِس مقام پہ
کسی کی بھی کوئی شان نہیں ہوتی

—•✻•—

وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

ماننے والا اور جاننے والا،
ہوگا، ضرور ہوگا،
دیکھنے میں نہیں آیا جو وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ
کا عارف ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۵۳

اِس مقام پہ صرف روح رہتی ہے، نفس نہیں۔
اگرچہ ہزار ہا پردوں میں مستور ہو
اُسے کسی بھی انداز میں اندر نہیں آنے دیتی۔

روح جب قَوِیّ العَزِیز کے وِرد میں نازل
ہو کر نفس کیطرف گھورتی ہے، اُچھل مچا دیتی ہے
خاک آلودہ ہو کر بسمل کیطرح لوٹنے لگتا ہے۔

"یہی میری منزل تھی جو مراد کو پہنچی، ماشاء اللہ!
کوئی بات کر کے تو دکھا، چمڑی نہ اتار دوں تو
کہنا!"		یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۴

یہ ہست ہے ، یہ نیست
یہ بُود —— یہ نابُود

نیست و نابُود میں
نہ مکان ہوتا ہے
نہ نشان ،
اللہ ہی کارفرما ہوتا ہے
کبھی نار کا منظر
کبھی نُور کا
جو کچھ بھی ہوتا ہے ،
تیری ہی طرف سے ہوتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۵۵

اس تن میں تیرا راج
اس من میں تیرا راج
اوّل تو
آخر تو
ظاہر تو
باطن تو
تو ھی تو
تو حلیم ہے
تو کریم ہے
تو علی ہے
تو عظیم ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۲۵۶

باہر کوئی آواز نہیں ،
رولا ہی رولا ہے ۔
اندر ــــــ صوتِ سرمدی

قلب ــــــ لطیف پردوں میں مستور
عجائبات کا مظہر
ہلچل مچائے رکھتا ہے ۔ جب تک
سیر ہو کر مطمئن نہیں ہوتا ، اسی طرح
کرتا رہتا ہے ۔　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خاکِ عبد الرزاق
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۵۷

مجاہد جہاد کیطرف متوجہ ہوتا ہے ،
عشرت کیطرف نہیں۔ جہاد میں عشرت
کا نام تک نہیں ہوتا ، ہمہ وقت جہاد ہی کے
متعلق غور و فکر جاری رہتا ہے ۔۔ کسطرح
دشمن کے وار کا بچاؤ کرے ۔

اور میرا دشمن میرا اپنا ہی نفس ہے۔
اور یہ ذکرِ دوام عینِ جہادِ اکبر !

یا حیُّ یا قیّوم
الحمد للحیِّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

مَا شَآءَ اللّٰهُ — جو اللہ چاہتا ہے
كَانَ — ہو جاتا ہے

وَمَالَمْ يَشَاءْ اور جو وہ نہیں چاہتا
لَمْ يَكُنْ نہیں ہوتا۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۳۵۸

میدان سے بھاگنا حرام ہے،
نہ ہرنا حرام ہے نہ مرنا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۳۵۹

"میں انہی چار بلاؤں میں مبتلا ہوں۔
یہی میری کم نصیبی، یہی بدنصیبی"

"چاروں چیزیں چھوڑ دے،
اگر گھٹائیں باندھ کر ابرِ رحمت نہ برسا
پھر جو چاہے کہنا۔"

یہی کرۂ ارض پہ بسنے والی انسانیت کی
صحیح تشخیص ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۶۰

تیری گراوٹ کی تشخیص، ان ہی چار باتوں پر
منحصر قرار پائی — اور تاریخ نے اسکو مان لیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۶۱

جس نے بھی کسی اسلامی خصلت کی نقل اُتاری،
کامیاب ہو کر تصدیق کی ——— ہر اسلامی خصلت
قابلِ داد و تقلید۔

نہیں مانا تو میں نے نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظہ عبد الرزاق
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۶۱

تیرے عمل کی یلغار روکنا
کسی کے بھی بس کی بات نہ ہوتی۔
ہو کر رہتی ۔ پتے تک جھومنے لگتے۔ گھاس
انگڑائیاں لیتی، وجد میں آتی۔

جس یلغار میں عمل نہیں ہوتا ، یلغار نہیں کہلاتی۔
جب تک تیرا اجتماعی عمل میدان میں نہیں اُترتا،
پہلے کی سی بات کبھی نہیں بنتی۔

متحد ہو — عمل کی یلغار تیرا استقبال کرے گی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۶۲

کیا پیغام چھوڑ کر مرا ! !
یہ بھی کیا مرنا تھا کوئی بھی بھلی یاد چھوڑ کر نہ مرا !
اگر اُن ہی کی یاد میں مرتا ، خوب مرتا !

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۶۳

جس دن سے یہ دُنیا پیدا ہوئی، آدمی ہی نے
آدم زاد کو پہچانا اور آدمی ہی نے آدمی کی رہنمائی کی۔
جب تک آدمی نہ ملا، آدمی بھٹکتا ہی رہا۔

فنکار ہی نے فنکار کو فن سکھایا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۶۴

عجب معاملہ ہے !
قصور اپنا ہے، مارنا ہے کھوتے کو۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

فَوَفِّقْنِیْ	پس توفیق دے مجھے
لِلْخَیْرِ	بھلائی کی
حَیْثُ کَانَ	جہاں کہیں بھی وہ ہو

(انتخاب حدیث من عبداللہ بن مسعودؓ - کتاب العمل بالسنۃ: ج ا ص ۱۱۱۳)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۶۵

فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا	تو وہ جنہوں نے ہجرت کی
وَاُخْرِجُوْا مِنْ	اور اپنے گھروں سے نکالے
دِیَارِهِمْ	گئے،
وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ	اور میری راہ میں ستائے گئے

(سورۃ آلعمران آیت نمبر ۱۹۵)

"پنجاب کھتان ہاؤس"
میں ایسی ایسی برکات
کا نزول ہوا، جو
کسی اور طرح ممکن
نہ ہوتا!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۲۶۶

کیا تجھے یہ پتہ ہی نہ تھا کہ دنیا مطلب
ہی کا گھر ہے؟

دنیا میں کوئی کسی کا کچھ نہیں لگتا، مطلب
ہی مطلب کا دوست ہے۔

اب تجھ سے کسی کا کوئی مطلب نہیں
مرکر ہی یہ راز تم پہ افشا ہوا
تیرے اگائے ہوئے باغ لکڑمنڈی
میں بکے۔ تیرا مال جگہ جگہ لٹا۔

اسے دیکھ کر ہم نے قسم کھائی
اللہ کی قسم! کسی بھی انداز میں
کبھی مال جمع نہیں کرنا،
آتے ہی تقسیم کردیتا ہے

یا حیی یا قیوم

المسند للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۶۷

بندہ سانس کی پروا نہیں کرتا
سانس ہی تو متاعِ عزیز ہے
سانس کی قدر اُس وقت ہوگی
جب بند ہو جائے گا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۶۸

ہر شے تیری ہے
تیرے سامنے ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۶۹

تشخیصِ منزل

منزل قائد کی اقتدا میں طے ہوتی ہے
ماسوا کو قریب تک پھٹکنے نہیں دیتی
اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
اس منزل کے قائد العرفان ہیں ماشاءاللہ
جو حکم ملتا ہے، کرتے ہیں۔
نہیں ملتا، نہیں کرتے۔
اپنی کوئی مرضی نہیں رکھتے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۷۰

یہ تو ہر کوئی جانتا ہے۔

ہم بھی جانتے ہیں۔
وہ بتا جو ہم نہیں جانتے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۷

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

کرنے والا کر رہا ہے
خوب کر رہا ہے
اس میں مُخل مت ہو
تو اسکی حکمت کو پا نہیں سکتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

✿

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ	اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے
لَآ اُشْرِکُ بِہٖ	میں اس کے ساتھ نہیں
شَیْئًا	شریک ٹھہراتا کسی کو

یا حیی یا قیوم

✿

اِنَّ الَّذِیْنَ	بے شک وہ لوگ
قَالُوْا	جنہوں نے (دل سے) اقرار
رَبُّنَا اللّٰہُ	کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا	پھر (اس پر) ثابت قدم رہے
تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ	اتریں گے اُن پر
الْمَلٰٓئِکَةُ	فرشتے (اس بشارت کے ساتھ)
اَلَّا تَخَافُوْا	کہ تم اندیشہ نہ کرو

وَلَا تَحْزَنُوْا — اور نہ ہی رنج کرو
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ — بلکہ خوش خبری سنو اس جنت کی
الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ — جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(حٰمٓ السجدة : ٣٠)

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

١-٣٧٢

ذوقِ دوام — سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ط

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۳۷۲

کموں کا جوں رہ کھلوتا
طالب میاں فضلے دا

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۷۳

اوہنوں رلیا گلی دے وچ آ کے
گلّی والے گکھ اُڈ گئے

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۷۵

جلال نہ ہوتا ـــــ جمال من مانی کرتا
جمعیت بکھیر دیتا !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۷۶

نار کے تو مستحق ہیں
کوئی شک نہیں
تیرے فضل و رحمت کے بھی اُمیدوار ہیں
اس میں بھی کوئی شک نہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۷۷

روح من میں ، نفس تن میں مصروف رہتا ہے
اہلِ فقر کی روح غالب رہتی ہے، نفس مغلوب۔
نفس کو کتورے کی طرح گردن میں رسّی ڈالے
گھیسٹے پھرتی ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۷۸

ہر فرمان (الٰہیؑ)
ہر ارشاد (نبویؐ)
جمال کا مظہر
دونوں ایک
قرب و بُعد سے بے نیاز

شیفتہ ہر دو کی ترجمان

یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۱۰۳۷۹

سانس سے سانس ملا کر
مخمور ہو کر
مدہوش ہوئے
کسی کی بھی کوئی یاد
باقی نہ رہی

اصطلاح میں اسے وہ نشہ کہتے ہیں
جو ایک بار چڑھ کر کبھی نہیں اُترتا۔ یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۱۰۳۸۰

یا حیّ یا قیوم
لآ الٰہ الا انت
ولآ الٰہ غیرک

تو میرا ہے
مَیں تیرا
کسی اور صاحب کی بابت میں کچھ نہیں جانتا
تیرے ہیں —— تیرے ہی حوالے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۸۱

میں کسی اَمر کا پابند ہوں

مجھے اپنا پابند مت کیا کرو

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۸۲

تم اپنا وہ مُرید بتاؤ جس نے
تیری غیبت نہ کی ہو
تیری چُغلی نہ کھائی ہو
تجھ پہ بُہتان نہ باندھا ہو
اور حسد نہ کیا ہو
پھر کس فیض کی سفارش کرتے ہو؟
حق تو یہ ہے کہ
پھر کبھی کسی کی بابت کچھ نہ کہنا ،

البتہ یہ دُعا کیا کر
اللہ تجھ سے اور ہر کسی سے درگزر فرمائے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
اَنَا عَبْدٌ مُذْنِبٌ ذَلِيْلٌ وَاَنْتَ رَبِّيْ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
فَاعْفُ عَنِّيْ وَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ
يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا خَيْرَ النَّصِيْرِ !

توبہ کر ——— پکی توبہ
جیسی کہ نصوح نے کی تھی !
پھر جو چاہے مانگ ——— دیا جائیگا
یاحی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۸۲

تیری یاد نے، اللہ اللہ، کیا کیا رنگ دکھلائے!
نیزے کی نوک پہ بسمل کیسطرح لوٹایا
کانٹوں پہ گھسیٹا
پھر بھی باز نہ آئی۔
جب حد سے گزرنے لگی — دیکھا نہ گیا
تھام لیا

یا حلیم یا کریم یا علی العظیم
یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۸۳

اور اس طرح روز ہوتا ہے

دیکھنے میں کوئی تکلیف نہیں
کوئی بیماری نہیں
چہرہ ہشاش بشاش

اللہ کا حال، اللہ اللہ، اللہ ہی جانے
اور اللہ ہی کے حوالے

ایسا معلوم ہوتا ہے یا محسوس ہوتا ہے کہ
مُوتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی منزل میں
داخل ہونے پر حساب کتاب
ہو رہا ہے۔　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۵

تیری یاد ہی نے
تیری یاد کا شرف بخشا یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۶

میں تیرے گھر کے اندر ہوں اور تُو میری
طرف دیکھتا تک نہیں — باہر رہتا ہے
اور خرافات و واہیات میں مصروف!
بے ادبی کی حد نہیں تو کیا ہے ؟

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۸۷

یہ جنگل کے اسباق ہیں۔ جنگل ہی میں پڑھے
جاتے ہیں اور جنگل ہی میں سمجھے۔

—•*•—

میں نے اہم بار اللہ کی راہ میں — صرف اللہ
کی راہ میں۔ہجرت کی۔ ۱۳۶۷ھ سے لگاتار جاری
ہے ۔ ساری عمر مہاجر الی اللہ بن کر گزاری
اور
اللہ ہی بہتر جانتے ہیں کیسے کیسے حال میں گزری!
بہترین سبق ملا
جنگل کے اسباق جنگل ہی میں ہوتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۸۸

دو چیزیں کبھی بند نہیں ہوتیں

و۔ اہلِ ذکر کا ذکر
اور

و۔ دُنیا کی زبانیں

ذکر — زادِ راہ

باتیں — خسرانِ مبین

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۳۸۹

دھمال

یا حی یا قیوم

یاذالجلال والاکرام

ز تجمل فی جمیع الوجود البرکت سبب ورود نجاری رسانی

★

(یہ بھی ایک دیکھنے کی چیز ہے)

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یہ جگہ یعنی نہری کھتان

کیمپ دارالاحسانؓ

کینال بنک ۔ رکھ برانچ ۔ ڈجکوٹ ڈسٹری بیوٹری

برجی نمبر ۲۵۵-۰۰۰-۲۵۳ تا ۴۴۵ چک ر ب ۲۴۲ سمندری روڈ فیصل آباد

گورنمنٹ آف پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی ملکیت ہے اور

بحوالہ VI-۷۹/۱۱-۲ (NO. SO(O.P) مجریہ ۸ جنوری ۱۹۸۷ء

۹۹ سالہ لیز (LEASE) پر ذکرِ الٰہی کے لیے وقف و مخصوص ہے

درختوں تلے یہی جگہ میری زندگی اور آخرت کا بسیرا ہے

اور یہ مقام گلّو کے دونوں درختوں کے مابین ہے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۲۹۱

MY THOUGHTS ON HUMAN SCIENCE

IF YOU CONSIDER TRUE,

THANK YOU.

IF NOT, FORGIVE ME.

I AM AN INSIGNIFICANT SOUL.

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۲۹۲

عبد کا معبود سے ہمکلام ہونا فیضِ موسوٰی کی حقیقت۔ اور یہ ہمکلامی ہر وقت ہر جگہ ہر زبان و انداز میں جاری رہتی ہے، دم بھر کے لیے بھی دُوری گوارا نہیں ہوتی۔

اندر

باہر

دائیں

بائیں

آگے

پیچھے

قائم رہتی ہے (ماشاءاللہ!) اور یہی ذکرِ دوام کے نُور کی برکات ہوتی ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۳

دُنیائے اسلام کے جُملہ مقدس مقامات پر
منتخب نمائندے
خدمات سر انجام دیا کرتے ہیں۔
جب ان میں سے کوئی ایک مرجاتا ہے
یا تبدیل کر دیا جاتا ہے
یا معزول کیا جاتا ہے
یا ترقی دے کر اسے اعلےٰ منصب پہ فائز
کر دیا جاتا ہے تو اسکی جگہ عام بندوں میں سے
ایک کو منتخب کر کے اِس کمی کو پورا کر دیا جاتا
ہے اور یہ انتخاب حشر تک جاری رہے گا۔

یہ نمائندگان کسی نام و نشان کی پروا

نہیں کرتے ، نہ ہی کوئی پابندی
ان پر لاگو ہوتی ہے۔

جمیل پردوں میں مستور۔

جوخدمات سونپی جاتی ہیں ،
نہایت احسن طریقے سے سرانجام
دیا کرتے ہیں۔

صرف سمجھنے کے لیے :
ہزارہا مقدس مقامات میں سے ایک مقام :
مکّہ مکرّمہ میں آبِ زمزم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۹۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

تحریریافت

۲۱، رجب المرجب ۱۴۱۰ ہجری المقدس

میری قبر کے ارد گرد
کوئی بھی مکان کبھی نہیں بنانا
نہ ہی کوئی خیمہ لگانا ہے
گرمی، سردی، بارش اور آندھی
کا کوئی بندوبست نہیں کرنا۔

یا حی یا قیوم
یا ذاالجلال والاکرام
آمین

درختوں تلے ہی

بسیرا

کرنا ہے یاحی یاقیوم

یاحی یاقیوم

یاذاالجلال والاکرام
یاحی یاقیوم

آمین

کسی کا بھی کوئی نذرانہ کبھی قبول نہیں کرنا

یا حیی یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین

جو بھی کوئی نذرانہ لائے، اپنے ہی گھر جا کر ہوگان و مفلوک الحال میں اپنے ہی ہاتھ سے میری طرف سے تقسیم کر دے

یا حیی یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین

میوہ اور مٹھائی

میری طرف سے

تبرّک سمجھ کر

اپنے ہی بچوں اور

اقربا میں

تقسیم کرے

یا حی یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین

جس نے بھی اِس خانقاہی نظام کی
خلاف ورزی کی
گویا
اُس نے میری مخالفت کی
اور
میری ہتک کا موجب بنا!

یا حیّ یا قیوم
یا ذاالجلال والاکرام
یا حیّ یا قیوم
آمین

میری قبر
تجارت گاہ نہیں،
اِنس وجانّ کی عبادت کا
مرکز ہو !

یا حیّ یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

یا حیّ یا قیوم

آمین

میری قبر
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
اُمّت کی مغفرت
کے لیے اذکارِ جمیلہ کا مرکز بنا رہے
اور
قیامت تک کے لیے رہے

یا حیّ یا قیوم
یا ذا الجلال والاکرام
یا حیّ یا قیوم
آمین

میری قبر کے ارد گرد

سرکاری زمین میں

کوئی دکان نہیں بنائی !

یا حیی یا قیوم

یا حیی یاقیوم

یا ذالجلال والاکرام

یا حیی یاقیوم

آمین

مسافروں کا مرنا مسافروں ہی کی طرح ہوتا ہے
نہ تیجا
نہ دسواں
نہ چالیسواں
اور
اللہ تبارک و تعالےٰ عزّ و جلّ ہی کے حوالے ہوتا ہے

یا حیّ یا قیّوم
یا ذاالجلال والاکرام
یا حیّ یا قیّوم
آمین

ازل کا
مُسافر ہوں
ابد تک
رہوں گا
ماشاءاللہ!

یاحیّ یاقیوم
یاذالجلال والاکرام
آمین

میری قبر پر قُبّہ نہیں بنانا

اور گُنبد نہیں بنانا

دو ڈھائی فٹ اونچی جگہ

صرف اس لیے کہ بارش کے

پانی سے ڈوب نہ جائے

یا حیّ یا قیوم

یا ذاالجلال والاکرام

آمین

اور

نہ ھی چادر

چڑھانی

ہے !

یا حیّ یا قیوم

یا ذاالجلال والاکرام

یا حیّ یا قیوم

آمین

دھمال

یاحیّ یاقیّوم

یاذالجلال والاکرام

ذکرِ جمیل فی جسم او جود البرکت شب و روز جاری و ساری

(یہ بھی ایک دیکھنے کی چیز ہے)

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۳۹۵

یہ زندگی
ہست و بود کا مقام تھا
فنا پذیر ! فانی
یہ نیست و نابود کا مقام ہے
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ
نیست و نابود ہی سے گزُر کر
دائمی ہست و بود کا ظہور لازم و ملزوم۔
اصطلاح میں اسے فنا و بقا کہتے ہیں
فنا و بقا کی مشق تادمِ آخر جاری رہتی ہے
یہ فنا ہے —— یہ بقا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۹۶

فنا کے قریب تر جا
بقا کو سینے سے لگا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۳۹۷

بُود

جب ہست و نیست کا عارف بنا
مدہوش ہُوا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۳۹۸

ہست و بود سے دُنیا اٹی پڑی ہے،
نیست و نابود ——— خال خال

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۹۹

ہست و بود:

زوال پذیر
چند روزہ

نیست و نابود:

لازوال
فنا کی بقا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۰۰

ایک معزز خاتون باقاعدگی سے درود شریف پڑھنے میں مشغول رہتیں۔ ایک روز رکشا پرسوار ہو کر بیٹھنے لگیں تو سامنے فضا میں سے گلاب کے پھول کا ایک غنچہ انکے دامن میں گرا جو آن کی آن میں کھل کر پھول بنا، ماشاءاللّٰہ!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۰۱

کھوٹے سکے کی کسی بازار میں کیا قیمت؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۰۲

آتے ہی نہیں، مختلف مقامات میں سے گزر کر ہی
کوئی کچھ کھلایا۔　　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۴۰۳

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ (البقرہ:۳)

اور جو کچھ دیا ہے ہم نے اُن کو، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

—•✻•—

فقر بولا:
میں کل کے لیے کسی بھی شے کا ذخیرہ نہیں رکھتا
آتے ہی تقسیم کر دیتا ہوں۔

—•✻•—

یہی میرے لیے امس اور اسی میں میری
آبرو کی تمکنت

اللہ ہی نے دیا، اللہ ہی کی مخلوق میں تقسیم کیا
جس نے آج دیا ہے، کل بھی دے گا
اللہ ہی نے دیا، اللہ ہی کو دے دیا۔
ایک بار دیا، دس بار ملے گا
کیا یہ بہترین تجارت نہیں ؟

ہماری روزی پرندوں کیطرح ہوتی ہے۔ کھاکر
گھونسلوں میں چلے گئے، بچی ہوئی چوگ چھوڑ گئے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

دینِ اسلام کی دعوت وتبلیغ اور رشد و ہدایت کے
بین الاقوامی مرکز دارالاحسان (فیصل آباد)
کے دارالحکمت المعروف دارالشفاء میں ہر سال دو مرتبہ
فری آئی کیمپ منعقد کیا جاتا ہے (ایک مرتبہ مارچ /
اپریل میں دوسری بار ستمبر / اکتوبر میں)۔ ملک بھر سے
آنکھوں کے مریض تشخیص، مشورہ اور علاج معالجہ کے
لیے دارالحکمت کے اس آئی کیمپ میں آتے ہیں کیمپ
میں متعین امراضِ چشم کے نامور ماہرین بغور معائنہ اور
تشخیص کے بعد اُن مریضوں کو دارالحکمت میں داخل
کر لیتے ہیں جنکی آنکھوں کے آپریشن کیے جاسکتے ہوں۔
دیگر مریضوں کو مناسب مشورہ اور ادویات دے کر
فارغ کر دیا جاتا ہے۔ کسی بھی مریض سے مشورہ، ادویات

اور آپریشن کی کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ بلکہ دارالحکمت میں داخل تمام مریضوں اور انکے تیمارداروں کو مفت قیام وطعام کی سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے جو اس دارالحکمت کا یکتا اور منفرد اعزاز ہے۔

دارالاحسان کی جانب سے فری آئی کیمپ لگانے کا جو سلسلہ ۱۹۷۶ء میں شروع ہوا تھا، بفضلہٖ تعالےٰ کامیابی سے جاری ہے۔ ابتک اٹھائیس کیمپ لگائے جا چکے ہیں۔ یہ دارالحکمت نہ صرف قرب وجوار کے نادار، ضعیف، لاچار اور دیہاتی مریضوں کے لیے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے بلکہ اس چشمۂ فیض سے ملک کے طول وعرض میں بسنے والے لاکھوں افراد استفادہ کر چکے ہیں اور اس تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اس لحاظ سے یہ کیمپ اپنی نوعیت کا سب سے

بڑا اور منفرد آئی کیمپ ہے۔

دارالحکمت میں اٹھائیسواں فری آئی کیمپ یکم مارچ ۱۹۹۰ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۹۰ء تک جاری رہا البتہ آخری ہفتہ میں آپریشن نہیں کیے گئے تاکہ مریضوں کی بعداز آپریشن نگہداشت کے لیے مناسب وقت مل سکے۔ موجودہ سیزن میں موسم کی غیر یقینی صورتِ حال، بارش، جلسے جلوسوں کی وجہ سے آمدورفت کی مشکلات اور رمضان المبارک کے قُرب کے باعث زیادہ مریضوں کی آمد متوقع نہ تھی لیکن ان سب اُمور کے باوجود کیمپ میں آنے والے مریضوں کی تعداد خاصی حوصلہ افزا رہی۔ جگہ کی قلت کے پیشِ نظر مریضوں کے لیے دارالحکمت کی عمارت، ملحقہ باغ، سبزہ زار، جامع مسجد اور قرآن محل کے برآمدوں کے استعمال کے علاوہ شامیانوں کا بندوبست بھی کیا

گیا۔ کیمپ میں محکمۂ صحت پنجاب کی جانب سے چار نامور ماہرینِ امراضِ چشم اور معاون طبی عملہ کے بیس ارکان کی خدمات فراہم کی گئی تھیں۔ دارالاحسان کے عقیدت مندوں کی ایک ٹیم نے پورے خلوص اور جوش و جذبے کے ساتھ شب و روز رضاکارانہ خدمات سرانجام دیں۔ بالخصوص دارالاحسان سے وابستہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے طلبہ نے اکنزو پینتز اور دارالاحسان کی تبلیغی جماعت از ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اراکین نے پورا ماہ کیمپ میں نہایت جانفشانی سے کام کیا۔ کیمپ میں بنوں، قصور، سندھ، کوئٹہ، ڈیرہ غازی خاں اور بہاولپور جیسے دُور افتادہ مقامات سے خاصی تعداد میں مریضوں کی آمد اِس دارالحکمت کی روز افزوں مقبولیت اور وسعتِ فیضان کی مظہر ہے۔ اِس کیمپ میں خدمات

سرانجام دینے والے ڈاکٹر صاحبان اور معاون طبی عملہ کی شاندار
خدمات کو سراہتے ہوئے حکومتِ پنجاب کے محکمۂ صحت
نے انہیں بطور حوصلہ افزائی نصف تنخواہ کے برابر اعزازیہ
دینے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ فجزآء ھم اللہ احسن الجزآء
نامساعد حالات کے باوجود کارکردگی کے اعلیٰ
معیار، کامیابی کے بہترین تناسب اور دکھی انسانیت
کی بے لوث خدمت کی اس عظیم سعادت پر دارالحکمت
کے جملہ اراکین، معاونین اور منتظمین نہایت عجز و نیاز
سے اپنے ربّ ذوالجلال والاکرام کے حضور سجدۂ
شکر ادا کرتے ہیں۔

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ   (ادارہ)

۲۸ ویں کیمپ کی کارکردگی کا خلاصہ

آپریشن	۳۰۳۲
آؤٹ ڈور	۲۰۴۴
میزان	۵۰۷۶
مادرزاد نابینا	۴
یومیہ اوسط آپریشن	۱۲۱
اوسط خرچ فی مریض	۴۵ روپے ۲۸ پیسے
کامیابی کا تناسب	۹۹۰۷ %

مجموعی کار کردگی کا اجمالی جائزہ

کیمپ نمبر	آپریشن	آؤٹ ڈور مریض	میزان	مادرزاد نابینا
۱	۵۷۷	۳۴۷۸	۴۰۵۵	-
۲	۱۴۶	۱۴۰۰	۱۵۴۶	-
۳	۱۰۲۲	۵۸۰۸	۶۸۳۰	-
۴	۶۰۰	۲۸۲۱	۳۴۲۱	-
۵	۱۵۰۶	۵۰۰۰	۶۵۰۶	-
۶	۱۰۶۰	۳۶۲۷	۴۶۸۷	-
۷	۲۱۷۲	۴۴۹۲	۶۶۶۴	-
۸	۲۰۵۴	۵۴۹۶	۷۵۵۰	-
۹	۳۱۲۰	۸۱۶۷	۱۱۲۸۷	-
۱۰	۲۲۰۱	۶۷۹۹	۹۰۰۰	۴

مادر زاد نابینا	میزان	آؤٹ ڈور مریض	آپریشن	کیمپ نمبر
۳	۱۶۳۴۵	۱۲۵۳۵	۳۸۱۰	۱۱
۴	۱۲۳۹۱	۹۷۳۶	۲۶۵۵	۱۲
۲	۱۹۲۶۰	۱۴۲۵۵	۵۰۰۵	۱۳
۴	۱۲۹۰۰	۹۸۵۰	۳۰۵۰	۱۴
۸	۱۸۱۴۱	۱۳۰۹۱	۵۰۵۰	۱۵
۸	۱۴۸۷۵	۱۰۸۵۰	۴۰۲۵	۱۶
۸	۲۳۳۹۱	۱۶۸۰۰	۶۵۹۱	۱۷
۴	۶۵۶۳	۳۴۵۳	۳۱۱۰	۱۸
۵	۱۰۰۹۴	۵۹۶۹	۴۱۲۵	۱۹
۷	۵۲۸۰	۲۷۶۲	۲۵۱۸	۲۰
۸	۹۱۸۶	۴۶۶۱	۴۵۲۵	۲۱

کیمپ نمبر	آپریشن	آؤٹ ڈور مریض	میزان	مادر زاد نابینا
۲۲	۲۴۱۰	۲۲۹۰	۴۷۰۰	۵
۲۳	۵۵۵۵	۵۳۲۱	۱۰۸۷۶	۱۸
۲۴	۳۲۰۰	۲۲۲۵	۵۴۲۵	۹
۲۵	۵۷۰۵	۳۹۰۲	۹۶۰۷	۶
۲۶	۳۳۰۷	۲۸۳۴	۶۱۴۱	۴
۲۷	۷۰۰۲	۴۸۳۶	۱۱۸۳۸	۸
۲۸	۳۰۳۲	۲۰۴۴	۵۰۷۶	۴
میزان	۸۹۱۳۳	۱۷۴۵۴۲	۲۶۳۶۷۵	۱۱۵

۱۰۴۰۴

وھبی علم عنایت ہوتا ہے
اور وھبی علم کی سفارش نہیں ہوتی
عنایت ہی پہ اکتفا کر۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۰۵

بندے کا اپنے نفس سے جہاد کرنا
جہادِ اکبر ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۰۶

تُو جذبہ تو رکھتا ہے، جنون نہیں اور

جنون کے بغیر جذبہ پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۰۴۰۷

عبد و معبود کے مابین ہمکلامی
فیضِ موسوئی کی حقیقت ہے اور
ہمیشہ جاری رہتی ہے۔

کلامِ الٰہی کی تلاوت
اللہ سے عین ہمکلامی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ	بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں
مِنَ الْعَجْزِ	بے بسی و بے کسی سے
وَالْکَسَلِ	اور سستی سے
وَالْجُبْنِ	اور بزدلی سے
وَالْبُخْلِ	اور بخل سے
وَالْھَرَمِ	اور بڑھاپے سے
وَالْقَسْوَۃِ	اور دل کی سختی سے
وَالْغَفْلَۃِ	اور غفلت سے
وَالْعَیْلَۃِ	اور محتاجی سے
وَالذِّلَّۃِ	اور ذلت سے
وَالْمَسْکَنَۃِ	اور مسکینی سے

وَاَعُوْذُبِکَ — اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْفَقْرِ — تنگدستی سے

وَالْکُفْرِ — اور کفر سے

وَالْفُسُوْقِ — اور نافرمانی سے

وَالشِّقَاقِ — اور آپس کی دشمنی سے

وَالنِّفَاقِ — اور نفاق سے

وَالسُّمْعَةِ — اور سناوے سے

وَالرِّیَاءِ — اور دکھلاوے سے

وَاَعُوْذُبِکَ — اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الصَّمَمِ — بہرے پن سے

وَالْبُکْمِ — اور گونگا ہونے سے

وَالْجُنُوْنِ — اور پاگل ہونے سے

وَالْجُذَامِ — اور کوڑھ سے

وَالْبَرَصِ — اور پھلبہری سے

وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ۔ — اور بری بیماریوں سے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ الفاظ فرمایا کرتے تھے۔ اللّٰھم انی اعوذ بک .... الخ

(المستدرک للحاکم۔ کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۶۹/۶۸)

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ — اے وہ جس نے ظاہر کیا بھلائی کو

وَسَتَرَ الْقَبِيحَ — اور چھپایا برائی کو

يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ — اے وہ جو مواخذہ نہیں کرتا

بِالْجَرِيرَةِ — گناہوں پہ

وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ — اور نہیں پردہ دری کرتا

پوشیدہ عیبوں کی

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ	اے بہت معاف کرنے والے
يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ	اے خوب درگزر کرنے والے
يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ	اے وسیع مغفرت والے
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ	اے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے
بِالرَّحْمَةِ	والے رحمت کے ساتھ
يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى	اے ہر راز کے راز دار
وَيَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى	اور اے ہر شکایت کے منتہا
يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ	اے عزت کے ساتھ درگزر کرنے والے
يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ	اے بڑے احسان کرنے والے
يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ	اے دینے والے نعمتوں کے
قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا	ان کے مستحق ہونے سے پہلے
يَا رَبَّنَا	اے ہمارے پروردگار
وَيَا سَيِّدَنَا	اور اے ہمارے آقا

وَيَا مَوْلَانَا	اور اے ہمارے مولا
وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا	اور اے ہماری چاہت کے آخری مقصود
أَسْأَلُكَ بِاللّٰهِ	سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ
أَنْ لَا تَشْوِيَ	کہ نہ بھوننا
خَلْقِيَ بِالنَّارِ ۝	میرے جسم کو آگ میں

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف جبرئیل علیہ السلام نہایت اچھی صورت میں نازل ہوئے کہ اس کی شکل پہلے کبھی نازل نہیں ہوئے تھے وہ خوشی سے مسکرا رہے تھے پس انہوں نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام کہا اور آپ نے فرمایا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ اے جبریل۔ اس کے بعد (حضرت جبرئیلؑ نے) عرض کیا کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے آپ کی طرف ایک ہدیہ دے کر بھیجا ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا !

اے جبریلؑ ! وہ ہدیہ کیا ہے ؟

حضرت جبریلؑ نے جواب دیا وہ ہدیہ ان کلمات کا پڑھنا ہے۔

یا من اظہر الجمیل .... الخ

(المستدرک للحاکم / کتاب العلم بالسنۃ، ج ۱ ص ۱۱۳)

۱۰۴۰۸

بندہ ناشکرا کسی بھی عنایت کا شکر نہیں کرتا۔ بڑی سے بڑی عنایت پر بھی نہیں۔ ہر عنایت کو اپنی کوشش ہی کی طرف منسوب کرتا ہے۔

کیا یہ عنایت تیرے لیے کافی نہیں کہ اللہ نے تجھے نہر کے کنارے بٹھایا ہوا ہے اور نہر کے اندر رہتے

والی مچھلیاں بھی تیری مغفرت کے لیے دعائیں کرتی ہیں ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۰۹

دُوری کسی کی بھی ہو، دم بھر کے لیے بھی ناگوار ہوتی ہے ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۱۰

اہلِ قبور کی صدائیں

وہ کام کیوں نہ کیے جو تیرے کام آتے ؟

دُنیا ہی کے کاموں میں مصروف ہو کر زندگی
کی بازی ہار گیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۱۱

حضرت آدم صفی اللہ

صَلوٰةُ اللّٰہِ عَلٰی سیدنا آدم علیہ السلام

صَلوٰةُ اللّٰہِ عَلٰی سیدنا آدم علیہ السلام

صَلوٰةُ اللّٰہِ عَلٰی سیدنا آدم علیہ السلام

ہر کوئی حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔
اللہ اللہ، ہزار ہا سال گزرے، صحیح تعداد اللہ ہی
جانتے ہیں کہ کن کن ممالک اور کیسے کیسے مذاہب

سے ہوتا ہوا یہ بندہ پیدا ہوا۔

ایسے بھی گزرے ہوں گے
کوئی جنگجو
کوئی بُزدل
کوئی مطیع
کوئی مُنکر

اپنے کسی مقبول ترین نسب کی نسبت کا اکرام کر
یہی آدمیت کا شرف ہے۔
بندہ بن کر رہ
بندگی ہی آدمیت کا اِکرام ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمدللہ للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۱۴

میری نسل میں قابلِ ذکر تذکرہ
میرے دادا کے دادا حضرت بابا دندو شاہؒ
کا ہے۔

آپ کئی سو سال پہلے دریائے ستلج کے
دندے پر نصف صدی دریا کے بیلے میں
رونق افروز رہے اور اسی دندے ہی کی مناسبت
سے بابا دندو شاہؒ کہلائے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۴۱۳

جینے والے! کسی ایسی خصلت کا مظاہرہ کر جو

کبھی باطل نہ ہو ،

آخر تک زندہ و قائم رہے ۔

خصلت کی تبلیغ نہیں ہوتی ، خصلت بذاتِ خود

ہی تبلیغ ہوتی ہے ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۱۲

انسان : عَیْنُ الوُجُودْ

وَالسَّبَب فِی کُلِّ مَوْجُود

جسم الوجود ہڈی

پسلی

رگ و ریشہ

سے مرطھا ہوا ہے، کوئی بھی جگہ خالی نہیں۔
اللہ کرے جسم الوجود بھی ذکرِ الٰہی میں محو و منہمک
رہے، کوئی بھی دم خالی نہ گزرے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۱۵

مضبوط ترین قلعے جن کے گرنے کا کوئی بھی
خدشہ نہ تھا، آن کی آن میں غرق ہو گئے
لیکن کسی نے بھی کوئی عبرت حاصل نہ کی مسمار
شدہ کو دیکھا، سیر و سیاحت کی ادر چل دیے۔
یہ تھی دیکھنے کی چیز جو بھول گئے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۱۶

عمل وہ ہے جسے پڑھنے والا کبھی نہ اُکتائے،
دم بدم تازہ دم رہے۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۱۷

پرند، چرند، خزند، درند،
بندوں کو جانتے ہیں لیکن بندے
انھیں نہیں جانتے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۱۸

ایک دوست گیارہ سال بعد ملاقات کے لیے آیا۔
آتے ہی وہ بات کہی جسے کرنا ممکن نہیں۔
کیا خوب ہوتا جو نہ ہی آتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۱۹

حضرت خواجہ خضر رُشد اللہ ہی سفر کے حالات کے
عارف ہوتے ہیں، کوئی دُوسرا نہیں۔
حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام اور حضرت خواجہ
خضر رُشد اللہ علیہ السلام کے مابین ہم کلامی سفر ہی کی
حقیقت کی ترجمان ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۲۰

غور سے حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ دیکھا، جو کوئی معمولی بات نہ تھی۔ مچھلی کے مُنہ میں سے گزر کر پیٹ میں رہنا، اللہ اللہ، ایک نازک مرحلہ تھا۔ یہ ایک مقبول ترین نبی کا واقعہ تھا۔ آپ کے اعمال اللہ تبارک تعالےٰ کے حُضور میں ساری دنیا کے برابر ہوتے۔

مچھلیوں کی دُنیا میں کیا رنگ بندھا ہوگا !
ناز کے مارے مرمر جاتی ہوں گی !

دُنیا بھر کے چلوں میں اِس کا کوئی بھی ہمسر نہیں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۲

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ
يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝ (الدھر: ۸)

ترجمہ: اور وہ لوگ (محض) اللہ کی محبت میں غریب کو، یتیم کو اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

رمضان المبارک کے بعد بھی قیدی بھائیوں کے لیے ماکولات ومشروبات کا سلسلہ بدستور جاری رہے گا۔ ماشاءاللہ! میرے نزدیک اس سے بہتر اور کوئی دعوت نہیں۔ جی بھر کر کھلاؤ، پلاؤ اگرچہ سونے کے بھاؤ بکتا ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاطمہ عبدالرزاق
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۲۲

کس نے بیئے کو گھونسلا بنانے کی فنکاری سکھائی ؟
دُنیا بھر کے انجنیئر مل کر بھی ایک ایسا گھونسلا
نہیں بنا سکتے ۔

یہ سب میرے سامنے ہوا - کس قسم کا میٹیریل لیا اور کس ترکیب سے بنایا - ایک تیلا ان میں سے گرا - دیکھا کہ سرکنڈے کے پتوں میں سے ایک تیلا ہے اور شاید ہی کسی نے یہ غور کیا ہو کہ بیئے کا یہ گھونسلا صنعت و حرفت کا کرشمہ ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۲۳

جیسے بندوں کے اعمال ہوتے ہیں ، ویسے ہی مؤکلات !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۴۲۴

بہترین انتظاری : افطاری

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۴۲۵

جس نے بھی جو بین بجائی ، دین ہی کی اوٹ میں بجائی

اور کسی کی بھی سمجھ میں نہ آئی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۲۶

جس نے بھی کسی کو عار دلائی، مرتے مر گئے
کبھی نہ بھلائی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۲۷

مصروفیت زندگی کا گوہر بھی ہے، جوہر بھی۔
پُرکیف بھی ہے اور کسل کے باعث بےکیف بھی۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۲۸

بہادری کے کارنامے چتوڑ کی تاریخ میں تلاش کر

بازیگر جب شطرنج کھیلتے، کہتے: "کھیل چھوٹی ہو تو دِلّی کا تخت نہ ملے"

گویا چتوڑ کے خانہ بدوش بازیگروں کے بھی دل سے دِلّی فتح کرنے کا خیال نہ نکلا - انہوں نے کبھی مُغلیہ خاندان کے بادشاہوں کو چتوڑ کے راجگان تسلیم نہ کیا۔ شکست کے باوجود ہار نہ مانی۔ اور اس طرح تاریخ کا درخشندہ باب بنے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیرُ الرازقین
واللّٰہُ ذُو الفضلِ العظیم

۱۰۴۲۹

اللہ کی راہ میں ذلت کی انتہا۔ رحمت کی ابتدا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۳۰

ذکرِ الٰہی کا حیلہ۔ اللہ العلی العظیم کو راضی کرنے کا انسب وسیلہ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ	اے اللہ! میں
اَسْئَلُکَ حُبَّکَ	مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت
وَحُبَّ	اور محبت ان کی

مَنْ یُّحِبُّکَ	جو تجھ سے محبت کرتے ہیں
وَالْعَمَلَ الَّذِیْ	اور (اس) عمل (کی محبت) جو
یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ	پہنچادے مجھے تیری محبت تک۔
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ	اے اللہ بنادے تو اپنی محبت کو
اَحَبَّ اِلَیَّ	زیادہ محبوب میرے نزدیک
مِنْ نَّفْسِیْ	میری اپنی جان سے
وَاَھْلِیْ	اور اپنے گھر والوں سے
وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ۝	اور خنک (وشیریں) پانی سے

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کے نبی) داؤد علیہ السلام یہ دُعا کیا کرتے تھے .... الخ

راوی کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم جب (کبھی) حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرمایا کرتے تھے تو ان کی کوئی نہ کوئی بات بھی بیان کر دیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے

کہ وہ یعنی حضرت داؤد علیہ السلام بندوں میں سب سے زیادہ عبادت کرنے والے تھے۔

(حضرت ابی درداءؓ / جامع ترمذی / کتاب اہل السنۃ جلد دوم صفحہ ۶۳)

۱۰۴۳۱

کسی اللہ کے بندے سے محبت کرنا بھی ایک امید افزا عمل ہے　یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

✽

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ	اور ڈال دی میں نے تم پر
مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ	محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصْنَعَ	تاکہ تم پرورش پاؤ
عَلَىٰ عَيْنِي ۝	میری نگرانی میں

(طٰہٰ : ۳۹)

۱۰۴۳

فنا : غبار آلود ۔ راکھ
بقا : مہک و مہک

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرٌ حافظاً
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۴

گناہ کے بعد توبہ اللہ کو پسند
جو کبھی گناہ نہیں کرتا ناپسند

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے
اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے،
اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تمہیں ختم کر دے اور تمہاری

جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے مغفرت چاہے اور پھر اللہ ان کے گناہوں کو بخش دے (اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں ہے بلکہ اپنی شانِ مغفرت کا اظہار مقصود ہے)

(حضرت ابوہریرہ رض / مشکوٰۃ شریف۔ج ا صفحہ ۲۰۹ شمار ۲۲۰۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے آدمی قتل کیے تھے پھر وہ بنو اسرائیل میں سے یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ اسکی توبہ قبول ہوسکتی ہے یا نہیں۔ وہ ایک عابد کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اسکی توبہ قبول ہوسکتی ہے؟

عابد نے کہا نہیں - اس نے عابد کو بھی) مار ڈالا اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھنا شروع کیا۔ پھر ایک شخص نے اس سے کہا کہ تو فلاں آبادی میں جا اور نام د پتہ بتایا۔ (چنانچہ وہ اُدھر چل دیا) راستہ میں اسکو معلوم ہوا کہ موت قریب ہے،۔ (وہ آدھا راستہ طے کر چکا تھا۔ موت کو قریب پاکر) اس نے اپنا سینہ آبادی کی طرف بڑھا دیا جدھر وہ توبہ کے ارادہ سے چل رہا تھا گویا اس نے آدھے سے زیادہ فاصلہ طے کر لیا) موت کے فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے دونوں تھے اسکی روح قبض کرنے آئے اور دونوں میں جھگڑا ہوا کہ کون اسکی روح قبض کرے (یعنی رحمت کے فرشتے قبض کریں یا عذاب کے فرشتے) اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو (جدھر وہ توبہ کے ارادہ سے جا رہا تھا)

حکم دیا کہ

وہ میّت کو اپنے سے قریب کرلے

(یا میت کے قریب ہو جائے) اور جس آبادی سے وہ چلا تھا اُسے حکم دیا کہ تو میت سے دُور ہو جا۔ پھر اللہ تعالےٰ نے جھگڑا کرنے والے فرشتوں سے کہا کہ تم دونوں فاصلہ ناپلو۔ (چنانچہ وہ فاصلہ ناپا گیا۔ ناپنے سے) معلوم ہوا کہ جدھر وہ جا رہا تھا، ادھر کا فاصلہ ایک بالشت کم ہے

پس اللہ نے اسکو بخش دیا

(بخاری و مسلم ۔ مشکوٰۃ شریف ج۱ ص۳۹۱ شمار ۲۲۰۴)

ابھی تک اس نے توبہ نہیں کی تھی،

توبہ کرنے کا قصد کر کے نکلا تھا!

یہ ہے توبہ کی فضیلت!

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

حضرت بلال بن یسار بن زیدؓ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اور اُن سے اُن کے والد نے بیان کیا کہ انہوں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ جو شخص استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ کہے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

(مشکوٰۃ شریف ج ۱ صـ۲۹۵ نمبر ۲۲۲۹)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

حضرت ابو سعیدؓ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا قسم ہے تیری ذات کی، اے پروردگار، میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں انکے جسم میں ہیں۔ پروردگار بزرگ و برتر نے فرمایا: اور قسم ہے مجھے اپنی عزت کی اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی — جب تک میرے بندے مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے، میں ہمیشہ ان کو بخشتا رہوں گا۔

(مشکوٰۃ شریف ج۱ ص۲۹۶ شمار ۲۲۳)

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اللہ تبارک وتعالےٰ بندے کی توبہ اس وقت
تک قبول کرتا ہے جب تک اس کی
جان حلق تک نہ پہنچ جائے۔
(یعنی توبہ کا دروازہ زندگی کے آخری سانس
تک کھُلا رہتا ہے)

(ترمذی۔ ابن ماجہ، مشکوٰۃ شریف ج ۱ صفحہ ۲۰۴

شمارہ ۱۵-۷۷)

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۲۴

اہلِ توبہ ——— بامُراد

ماشاءاللہ لاقوۃ الاباللہ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۴۲۵

غُسلِ عِصیاں

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o

اللہ تبارک و تعالیٰ جب کسی بندے کی توبہ قبول فرما لیتے ہیں، اسے غُسلِ عصیاں کی توفیق عنایت فرماتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۳۶

خُشک پودوں کی آبیاری مثل روح افزا شربت۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۳۷

سکینۃ ۔ مِنَ الرحمٰن

وساوس ۔ مِنَ الخنّاس

سکینت کے ورود ہی سے وساوس کا فور۔

یاحیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۳۸

ذکر سے تبلیغ اور
تبلیغ سے خدمتِ خلق۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۳۹

روح و نفس جب آپس میں ملاقی ہو کر متحد و مربوط
ہوتے ہیں الٰہی فرمان کی پذیرائی کا ظہور ہوتا ہے

صَلوٰةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَلْحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۴۴۰

فرمان : اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب : ۵۶)

تعمیل : اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَلْحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۴۴

روح جب نفس کا گھیراؤ کرتی ہے، بیچارہ کسی
بھی کام کا نہیں رہتا۔ انتہائی بے بسی کے عالم
میں بیقرار ہوکر اتباع پہ مجبور ہوجاتا ہے۔
کسی اور طرح کوئی بھی نفس جیتے جی روح کے تابع
نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۴

بات بات پہ مت ہنسا کرو، عقلمندوں کو
زیب نہیں دیتا۔

قہقہے پہ قہقہہ لگانا شیطان کو ہنسانے کا موجب ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم
الحمد للحی العزیز فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۴۲

معلم الملائکہ نفس کا مشیر ہے اور روزِ ازل سے
میرا مخالف۔ جیسے چاہتا ہے، مَن مانی کرواتا ہے
اور ہر کسی کو ہتھیلی پہ بٹھا کے نچاتا ہے لیکن
تیرے ربّ کی قسم! ہم نے تیری کسی بھی خواہش
کو کبھی پُورا ہونے نہیں دینا، بات بات پہ
تجھے شرمندہ نہ کریں تو کہنا! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۴۳

ہم سب جانتے ہیں لیکن مانتے نہیں۔

قبر کا منظر انتہائی وحشت خیز۔
حشرات الارض کا مرکز

اگر کوئی قبر کے عذاب و فتنات کو جان لے،
جیتے جی کبھی دُنیا میں جی نہ لگائے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۴

مشرق سے لے کر مغرب تک نفس ہی کا راج
ہے۔ دین کی اوٹ میں بھی نفس ہی کارفرما ہوتا ہے

دین جب نفس سے بیزار ہو جاتا ہے، دین دار بن جاتا ہے

جب تک کوئی نفس کا عارف نہیں ہوتا، دین دار نہیں
ہوتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۴۵

نفس ہی کماتا
نفس ہی کھاتا اور
نفس ہی ہر کمائی کا ڈھنگ بتاتا ہے۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۴۶

"کوئی نئی بات بتا جو ہم نہیں جانتے"
"علم پہ عمل کر"
"بولتے ڈر لگتا ہے،
کہتا ہوں ـــــ کرتا نہیں"

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۳۷

لا الٰہ ——— گویا ہر شے کی نفی ہے
ہر شے کی نفی میں ہی الا اللّٰہ کا شہود !

ذرہ ذرہ ، پتہ پتہ میں الا اللّٰہ کا ظہور

جہاں اللہ نہیں ، وہاں کچھ بھی نہیں

یہ کلام شاعرانہ نہیں ، حقیقت کا ترجمان ہے ۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۴۸

سو سال سے شیشم کے درخت سڑک کے کنارے لگے ہوئے ہیں، انکی چوٹیاں ابھی تک آپس میں ملی نہیں — اس لیے کہ شب و روز انکی کٹائی جاری ہے ورنہ ایک جگہ دیکھنے میں آیا کہ درختوں کی چوٹیاں آپس میں اس طرح ملی ہوئی تھیں کہ گزرتے ہوئے بھی ڈر لگتا تھا، اسی لیے وہاں دُور دُور تک کوئی آبادی نہ تھی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۴۹

چھپار کا میلہ لودھیانہ میں ایک مشہور اجتماع ہوتا۔ دُور دراز سے لوگ سفر کرکے میلہ دیکھنے آتے۔

حاضرین میں سے ایک بولی دیتا، سینکڑوں اس کی تائید
کرتے۔ ہیں بھی گیا۔ دیکھا، لاٹھی کے سرے پہ
اُلٹی پتیلی بلند کیے ہوئے
ایک کہتا : ستر بیگھے پھوکی
حاضرین جھومتے ہوئے بل کر کہتے : ایس پتیلی نے

معلوم ہوا وہ افیمی تھا، نشے کے لیے ساری جائداد
بیچ کر کھا گیا۔ یامحییا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاظہ خیرالرافعین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۵۰

قرونِ اُولیٰ کے دو مایہ ناز خصائل :
ترکِ تام اور

ذکرِ دوام ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۵۱

ذکر کے ہمراہ صدقات و خیرات لازم و ملزوم۔
ذکر بذاتِ خود بھی ایک صدقہ و خیرات ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۵۲

صدقات و خیرات ——— مایۂ نازِ اعمال

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۵۳

اللہ کی راہ میں نکلنے کا قصد — بہترین سبیل

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ ملکا لو قیل لہ التقم السمٰوٰت السبع والارضین بلقمۃ واحدۃ لفعل تسبیحہ سبحانک حیث کنت

(رواہ الطبرانی)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:

اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ایسا ہے کہ اگر اسے کہا جائے تم ساتوں آسمانوں اور زمینوں کو ایک ہی لقمہ بنالو تو وہ ایسا کرسکتا ہے۔ اسکی تسبیح "سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ" ہے (تو جہاں کہیں ہے، پاک ہے) اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔ (الفتح الکبیر ج ا صـ۲۱۱)

طبرانی کبیر ج ۱۱ صـ۱۹۵ شمار ۱۱۴۷۶

مجمع الزوائد ج ۱ صـ۸۰

۱۰۴۵۴

حدیثِ مطہرہ کی جستجو میں ورق گردانی کبھی ناکام نہیں ہوتی مطلوبہ مراد سے فیض یاب، ماشاء اللہ!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

❀

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ ط
اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں جیسی جن کو تو نے
وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ ط
ہدایت دی۔ اور برکت دے مجھے اس میں جو تو نے مجھے عطا
وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ط
کیا اور میری کارسازی فرما ان لوگوں جیسی جنکی تو نے کارسازی
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ
فرمائی اور مجھے اس چیز کی بُرائی سے بچا جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے
تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ط
کیونکہ تیرا حکم سب پر چلتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔
وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ ط
اور جس کا تو نگہبان ہوا وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ط
تو بابرکت ہے اے ہمارے پروردگار اور تو ہی برتر ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ٥
اور درود ہو نبی حضرت محمدؐ صلے اللہ علیہ وسلم پر۔

حضرت حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات وِتر میں پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائے۔

(سنن نسائی ج ۱ ص ۱۷۹)

کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۹۵۸/۹)

یا حیی یا قیوم

۱۰۴۵۵

اے بادشاہوں کے بادشاہ، ربِّ ذوالجلال والاکرام!
یہ نفس جیسا بھی ہے، تیرے سامنے ہے۔
حیث کان وحیث کُنت
اِس سے درگزُر فرما اور
راضی ہو ——— ایسے راضی ہو جیسے کہ تو
اپنے بندوں سے راضی ہوا کرتا ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
حافظ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۵۶

معیاری روزہ تو میں رکھ نہ سکا
البتہ فاقہ ضرور ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
حافظ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ

اے اللہ تو سنتا ہے میری بات کو اور

وَتَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ

دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ کو

وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ

اور میرے ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی تجھ سے

شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَائِسُ

میری کوئی بھی بات اور میں ہوں مصیبت زدہ

الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ

محتاج فریادی پناہ جو

الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

ترساں ہراساں اقرار کرنے والا ،

بِذَنْبِیْ اَسْئَلُکَ مَسْاَلَۃَ

مانگنے والا اپنے گناہ کا　میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْمِسْکِیْنِ وَ اَبْتَہِلُ اِلَیْکَ

سوال بے کس کا سا اور گڑ گڑاتا ہوں تیری بارگاہ میں

اِبْتِہَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ

گڑگڑانا گناہ گار ذلیل کا سا　اور طلب

وَ اَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ

کرتا ہوں تجھ سے طلب کرنا خوفزدہ آفت رسیدہ کا سا

مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُہٗ　وَ

اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اسکی

فَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُہٗ وَذَلَّ

اور بہہ رہے ہوں آنسو اس کے اور فروتنی کیے ہو

لَکَ جِسْمُہٗ وَ رَغِمَ لَکَ

وہ تیرے حضور میں　اور رگڑتا ہو تیرے سامنے

اَنْفُہٗ ط اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ

ناک اپنی　اے اللہ نہ کر　مجھے

بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِي

تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام اور ہو جا مجھ پر بہت

رَؤُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ

مہربان بہت رحم کرنے والا اے ان سب سے بہتر جن سے

وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ٥

مانگا جائے اور اے سب دینے والوں سے بہتر۔

اسے طبرانی نے کبیر میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۳۸)

یا حی یا قیوم

۱۰۴۵۷

سُلطان الہند والسندھؒ کے پیر حضرت عُثمان ہارونی
قدس سرہ العزیز نے فرمایا :
خوش آں رندی کہ پامالش کنند صد پارسائی را

رِندیٔ طریقت کا حیران کُن مذہب

ہر مذہب میں منہیات چار ہیں :-
کذب ، غیبت ، نیمت ، حسد

جو اسے پا گیا ، لے گیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

❁

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ لَا

اے اللہ بے شک آپ رب ہیں بڑی عظمت والے

يَسَعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ

آپکو نہیں سما سکتی کوئی چیز آپ کی مخلوق میں سے

وَاَنْتَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَ

اور آپ دیکھتے ہیں اور دیکھے نہیں جاتے اور

اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ

آپ بہت اونچے مقام پر ہیں اور بے شک آپ کے لیے

لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ

ہے آخرت اور دنیا اور آپ ہی کے بس میں ہے

الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَاِنَّ اِلَيْكَ

موت اور زندگی اور بے شک آپ ہی کیطرف ہے

الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى نَعُوْذُبِكَ اَنْ

انتہا اور لوٹنا۔ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں ذلیل

تَذِلَّ وَنَخْزیٰ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ

اور رسوا ہونے سے اے اللہ! بے شک

سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِکُہٗ

آپ نے مانگی ہم سے وہ بات ہمارے نفسوں سے

اِلَّا بِکَ فَاَعْطِنَا مِنْھَا مَا یُرْضِیْکَ

جس کا ہم اختیار نہیں رکھتے مگر آپ کی توفیق سے

عَنَّا ۝

پس عطا کر ہمیں ہمارے نفسوں سے وہ بات جو آپ کو ہم سے راضی کردے

اسے دیلمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج۲ ص۱۳۷)

۱۰۴۵۸

وقت کی نزاکت کو از بر کر
جو کرنا ہے، ابھی کر
جو بننا ہے، ابھی بن
ساز تیار ہیں
جو بجانا ہے، ابھی بجا

یَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم!
رحمت نچھاور فرما!
یا حیّ یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام
آمین!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۹

سیّدنا شافی (صلے اللہ علیہ وسلم)

روح و نفس کو شفا بخشنے والے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۶۰

سیّدنا عالمؐ صلی اللہ علیہ وسلم

سے مراد ظاہر و باطن کے علم کا عالم

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۶۱

بندہ کی قوت ایک
جماعت کی انیک !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۶۲

اللہ کے بندوں نے تو ان چیزوں کو کبھی پسند نہیں کیا، دیکھا تک نہیں، نہ ہی کبھی اُنکے کام آئیں اور یہی اُن کی آدمیت و انسانیت و بشریت کی آن تھی۔ اور ہم اور تم جو چاہتے ہیں، کرتے ہیں۔ یہ نسبت کیسی ؟ وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۶۳

جو بشر بُرائی سے باز آجاتا ہے ،
نیکی اُس کا استقبال کرتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۶۴

اُلّو کو ویرانہ ، بُلبل کو گُلستان

اُلّو رویا کرتا ہے ، بُلبل گایا کرتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۶۵

بُلبل اِرم کی سیر کو نکلی اور گلستانِ اِرم سے یہ پھول لائی۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو کچھ ہے بیچ آسمانوں کے
وَمَا فِى الْاَرْضِ	اور جو کچھ ہے بیچ زمین کے
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور جو کچھ ہے بیچ ان دونوں کے
وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝	اور جو کچھ ہے اس مٹی کے نیچے

(طٰهٰ : ۵)

اُسی کا مُلک ہے، اُسی کی شاہی

فَاِنَّكَ تَقْضِىْ	کیونکہ تیرا حکم سب پر چلتا ہے
وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ	اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا

(کتاب السنۃ ج۱ ص۹۵۸)

نیز کہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے
تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ	جس کی عظمت کے آگے ہر چیز عاجز ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	اور سب تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے
ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ	کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	اور سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے
خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ	جس کی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	اور سب تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے
اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِہٖ	جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے

الحمد للہ الذی ...... الخ

اور اس کے ذریعے اللہ تعالے کے پاس کی چیز یعنی

رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔

(کنز العمال / ج ۲ صہ ۱۲۲/۳)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۶۶

یاحی یاقیوم تقدیر کے تابع نہیں،
تقدیر یاحی یاقیوم کے تابع ہے

دن میں سو بار بھی بدلے، بدلے
قدر کا عروج یاحی یاقیوم کے تابع

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۶۷

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ط

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ ط

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ

وَلَآ اِلٰـہَ غَیْرُکَ ط

کل کائنات یاحی یاقیوم کے رو برو۔

حیات و اقامت کی مظہر۔

بہترین خلق جھکی ہوئی اور سجدہ ریز۔

ہر خلق حیات و اقامت کے انعامات و

اکرامات سے مستفیض۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ

پناہ لیتا ہوں اللہ کی، اس پُرعظمت ذات کی جس

لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ

سے کوئی شے بڑی نہیں ہے اور اللہ کے ان

اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ

کلمات کاملہ کی جن سے بچ نہیں سکتا کوئی نیک

بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ

اور نہ کوئی بدکار اور اللہ کے تمام اچھے اچھے

الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

ناموں کی جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں نہیں

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

جانتا اس کی مخلوق کے شر سے جس کو اس نے

وَبَرَاَ وَذَرَاَ ۝

پیدا کیا اور پھیلایا۔

حضرت قعقاع بن حکیم رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ کعبؓ الاحبار (جو یہودیوں کے بڑے عالم تھے پھر مسلمان ہو گئے) نے کہا اگر میں چند کلمات نہ پڑھا کرتا تو یہودی (جادو کر کے) مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ لوگوں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ تو کعبؓ نے کہا: اعوذ بوجہ اللہ ...... الخ

(موطا امام مالک ص۷۲۳ / کتاب العمل بالسنۃ ج۱ ص۹۸۸)

۱۰۴۶۸

یا حی یا قیوم ـــــــــــ اسم الاعظم العظیم

مجیر العقول برکات کا نزول

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۶۹

امرا سیر و سیاحت کے لیے بیرونِ ملک جاتے،
کوئی نہ کوئی تحفہ لاتے۔ عموماً بیوی یا کتا!

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۷۰

چڑی نے انڈے سینے کا چلہ کیا۔
اپنے جیسی ایک اور چڑی بنالی۔
اہلِ عمل اسے چلہ کہتے ہیں! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۷۱

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط (البقرۃ - ۱۸۶)

سو میں قریب ہی ہوں۔

ہر بندہ اسی باعث پریشان ہے کہ وہ جانتا ہے
مگر مانتا نہیں کہ اللہ قریب تر حاضر و ناظر ہے

یہ تھی تیری منزل جو بھول گیا !
جسے تو نے دُور سمجھا — عین قریب !

یاحیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۴۷۲

سونے کا انتظار نہ کرو۔ جب تھک جاؤ، سو جاؤ۔

کام کرنے والے اسی طرح سویا کرتے ہیں یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱-۲۷۳

سال ہا سال سے چند چیزیں چھوڑنے کی تبلیغ کرتے ہیں، خود کبھی نہیں چھوڑتے!
جو کر نہیں سکتا، "اگر مگر" کا شکار ہوتا ہے۔

جس نے کوئی شے ترک کرنی ہوتی ہے، فوراً کر دیتا ہے — "اگر مگر" کی گنجائش نہیں رکھتا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۷۴

اندر رہتا ہے مگر پردے میں اِس لیے کہ جس کے
اندر رہتا ہے، وہ اسے مانتا نہیں کہ وہ اندر رہتا
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

جب کوئی تحریر لکھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی
تحریر لکھو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے
"سین" کو خوبصورت لکھو (یعنی حرف "س" کو
وضاحت سے لکھو) تمہاری حاجات پوری کردی

جائیں گی اور رحمٰن عزوجل خوش ہو جائیں گے۔

اسے دیلمیؒ نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال ج ۵ ص ۲۲۷ شمارہ ۶۹۸ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۲)

*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لکھنے کا ثواب :

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے اور اس "ہ" کو جو لفظ اللہ میں ہے، ٹیڑھا نہ کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ دس نیکیاں لکھتے ہیں، دس برائیاں مٹاتے ہیں اور دس درجے بلند کرتے ہیں

جو اعراب کے ساتھ قرآن پڑھے، اس
کے لیے شہید کا ثواب ہے۔

اور

جو سفر میں فوت ہوا

شہید فوت ہوا

(اسے رافعیؒ نے روایت کیا ہے)

(کنز العمال ج ۵ ص ۲۳۸ شمار ۹۹ ۲۶ ۱۲/ کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۳)

[illegible]

یا کاسی العظام

اے ہڈیوں کے جوڑنے والے !

(انتخاب از نزھۃ المجالس ج ا صہ۸

کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صہ۱۶)

۱۰۴۷۵

ظاہری و باطنی امراض سے شفاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۷۶

زہر کا تریاق :

یا حیُّ یا قیُّوم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۷۷

ہر کھیل کا کھلاڑی ضابطے کا پابند ہوتا ہے
جو فری ہوا ــــ آؤٹ ہوا وہ
بالآخر بازی ہار گیا،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۷۸

داڑھی سنّتِ مؤکدہ ہے......

حضرت یعقوب علیہ السلام جب بیمار ہوئے، ڈاچی کا دودھ پینا چھوڑ دیا۔ چونکہ اُن کی بگڑی ہوئی اُمّت ہے آج بھی اپنے نبیؐ کی اس سنّت کی اتباع میں ڈاچی کے دودھ کے نزدیک تک نہیں پھٹکتے۔ وما علینا الا البلاغ

یا محییا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۷۹

ذکرِ دوام اور ترکِ تام عین رحمت

تیرا دل کبھی غافل نہ ہو، اللہ ہی کے ذکر میں محود منہمک رہے

جو مال اللہ تجھے عنایت کرے، اگلے دم کا انتظار نہ کر، بیٹھے بیٹھے ہی تقسیم کر دے

گویا تو نے ذکرِ دوام اور ترکِ تام کا متقلد بن کر خانقاہی نظام کو قائم کیا۔

اور یہ میرے اللہ عزوجل و اعظم و اکبر کے فضل و کرم کی بخشش اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین کی رحمت، سفارش اور شفاعت پہ موقوف ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۸۰

ایک بہن کے دو بھائی تھے۔ اس نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ دونوں میں سے ایک پانی میں ڈوب رہا ہے، دوسرا آگ میں جل رہا ہے۔

صبح اُٹھی۔ بہت پریشان تھی۔ کسی بزرگ کے پاس تعبیر و دُعا کے لیے حاضر ہوئی۔

انہوں نے سُن کر تبسّم فرمایا اور کہا: تمہیں مبارک ہو، اللہ نے تمہارے دونوں بھائیوں کو بڑا مرتبہ عنایت فرمایا کہ ایک عشقِ الٰہی میں ڈوب چکا ہے، دوسرا سوزِ الٰہی میں جل رہا ہے۔ ماشاءاللہ!

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۸۱

ذکرِ الٰہی نے کسی ذاکر کو کبھی نہ ڈبویا،
صحیح سلامت سطحِ سمندر پر تیرایا

ان کے فراق میں جلنا محبت کا ابدی دستور۔
محبت نے کسی محبّ پہ آنچ تک آنے دی!

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۸۲

چار چیزوں کا شکر یہ ادا کر
۱ : سانس
۲ : توفیق

۳: قوت اور

۴: صحت

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۸۴

سب سے قیمتی
چیز
تیرا اپنا
سانس ہے!

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا هَلَّلَ اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں یہ کلمہ توحید اسی طرح پڑھتا ہوں

كُلُّ شَيْءٍ وَ كَمَا يَجِبُ اَنْ

جیساکہ ہر ایک چیز زبانِ مقال یا لسانِ حال سے پڑھتی ہے اور جیساکہ اسکی شان کے

يُهَلَّلَ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرِيْمِ

لائق اور واجب ہے کہ یہ پڑھا جائے اور جیساکہ اسکی بزرگ ذات اور اسکی

وَجْهِهٖ وَ عِزِّ جَلَالِهٖ ط

عزت و جلال کے مناسب ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَ اللّٰهُ

اور میں اللہ کی حمد و ثنا اسطرح کرتا ہوں جس طرح ہر چیز نے اللہ کی حمد و ثنا

كُلُّ شَيْءٍ وَكَمَا يَجِبُ لِلّٰهِ

کی ہے اور جیسی حمد اس کے لائق اور واجب ہے

اَنْ يُحْمَدَ وَ كَمَا يَنْبَغِيْ

اور جیساکہ اس کی شان، عزت و

لِكَرِيْمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ ط

جلال کے قابل ہے اور میں اللہ کی تسبیح اسی طرح

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا سَبَّحَ اللّٰهَ

کرتا ہوں جیسا کہ ہر ایک چیز نے اسکی تسبیح کی

كُلُّ شَيْءٍ وَكَمَا يَجِبُ لِلّٰهِ اَنْ

ہے۔ اور جیسا کہ اس کے لیے تسبیح واجب ہے اور جیسا کہ

يُّسَبَّحَ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرِيْمِ

اس کی شان، عزت اور بزرگی کے لائق ہے

وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ ط وَاللّٰهُ

اور میں اللہ کی ویسی ہی بڑائی کرتا ہوں جیسی ہر چیز نے اسکی

اَكْبَرُ كَمَا كَبَّرَ اللّٰهَ كُلُّ شَيْءٍ

بڑائی بیان کی ہے اور جیسی بڑائی کیا جانا اس کی شان

وَكَمَا يَجِبُ لِلّٰهِ اَنْ يُّكَبَّرَ

کے شایان ہے اور جیسی بڑائی اس کی

وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرِيْمِ وَجْهِهٖ وَ

بزرگ ذات اور اس کی عزت و جلال کے

عِزِّ جَلَالِہٖ ۝

لائق ہے۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ایک دُعا تعلیم فرمائی اور حکم دیا کہ یہ دُعا جناب رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سکھا دو (اور کہہ دو کہ) جو شخص اس دُعا کو پڑھتا ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے (اعمال کے دفتر میں) ستر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ستر ہزار گناہ اس کے (روزنامچہ سے) مٹا دیتا ہے اور اس کے ستر ہزار درجے بلند کرتا ہے۔ دُعا یہ ہے:

لا الٰہ الا اللّٰہ .... الخ

نزہۃ المجالس و منتخب النفائس

کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۲۵/ ۱۲۳

۱۰۴۸۴

حضرت ابراہیم ادھم بلخی قدس سرہ العزیز نے ایک رات محل کی چھت پر آہٹ سنی۔

پوچھا "کون"؟

جواب ملا: "میرے اونٹ چوری ہوگئے ہیں، ان کی تلاش میں نکلا ہوں۔"

"محل کی چھت پہ اونٹ کی تلاش کیسی؟"

"اور شاہی محلات میں اللہ کی تلاش کیسی؟"

یہ بات ان کی پیرومرشد بنی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۸۵

مشکوک کا شک کبھی دُور نہیں ہوتا،

بھانویں سامنے بیٹھ کر دُور کرے۔

—•✻•—

شک پڑ جائے تو کبھی دُور نہیں ہوتا، ہر حال میں مشکوک رہتا ہے۔

—•✻•—

جب تک دُور نہیں ہوتا، نہ مطمئن ہو سکتا ہے نہ مسرور

—•✻•—

پہلے شک دُور کر۔
شک سے پاک —— عین مومن

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۲۸۶

حال کا شُکریہ
حال کے کمال کا شُکریہ

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۱۰۲۸۷

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ؕ
کر تو رہا ہے، اور کیسے کرے؟

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذوالفضلِ العظیم

۱۰۴۸۸

جسے بھی دیکھا، دین ہی کی آڑ میں کماتے دیکھا

تیرے آنے سے دین کو کیا فائدہ پہنچا،
اور خلق نے کیا فیض پایا ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۸۹

چوہا شیر کی کھال پہن کر میدان میں اُترا

اللہ اللہ !!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۹۰

یہ گھر نہیں،
اِدارہ ہے
گھر میں ہر شے
جمع کی جاتی ہے
اِدارہ میں تقسیم!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۹۱

سُنا کچھ اور تھا
دیکھا کچھ اور۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۹۲

ذکرِ الٰہی اور صلوٰۃ و سلام
کی یہ آواز
دم بدم گونج رہی ہے اور
دھوم مچا رہی ہے
تو کیوں نہیں سنتا؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۹۳

ایمان ہی محترم ہے، کوئی اور
محترم نہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۹۴

کسی کی بھی ہم نے نقل نہیں کرنی

اُن کا نہیں کرنی

حال ہی پہ حال لکھنا ہے!

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للہ الغنی المغنی فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۹۵

روز مرتا ہے، روز زندہ
بن کر زندگی کا پیغام سناتا ہے
اسے طریقت میں
کُن کُنان
کا مقام کہتے ہیں!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۴۹۶

سجدہ میں محویت —— قوتِ لایکل عمل

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۹۷

ایسی زندگی ہی نے زندگی کا استقبال کیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۴۹۸

اَلدُّخَان ۴۴

اللہ اللہ! دھواں ہی دھواں!

دھوئیں کے وقت خلق کا کیا حال ہوگا!

یا حیّ یا قیوم برحمتک استغیث

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۹۹

تیرا امر ——— تیرا ارادہ اور
تیرا ارادہ ——— کن فیکون

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۰

جو کچھ بھی ہے، تیرے رو برو ہے

کوئی بھی شئے اوجھل نہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۱۰۵۰۱

درگزر فرمانا تیری عظمت ہے

یاعظیم العفو یاخیر النصیر آمین

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۱۰۵۰۲

حکیم بے چارہ کسی کی کیا تشخیص کرسکتا ہے،
اَللہ ہی عزیزالحکیم ہے۔ مطمئن رہ!
اللہ ہی شفا بخشنے والا ہے۔ یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

وضو کے دوران کی دُعا

اَللّٰهُمَّ غَشِّنَا بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ! ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ

فَاِنَّا نَخْشٰى عَذَابَكَ

کیونکہ ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْمَعْ بَيْنَ

اے اللہ نہ جمع کرنا ہماری

نَوَاصِيْنَا وَ اَقْدَامِنَا

پیشانیوں اور ہمارے قدموں کو

(حسن۔ کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ۳۵۳ صفحہ)

۵۰۳

یہ باتیں ایسی قیمتی ہیں کہ بیش بہا ہیں

ضائع کرنا نہیں چاہتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۴

ہم سب کچھ کرتے ہیں، قبر کے عذاب و فتنات کی پروا نہیں کرتے، یہی تو کرنے کی چیز ہے،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۵

فضل و رحمت صرف اور صرف تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہے، کوئی اور اس پر دسترس نہیں رکھتا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۰۶

کسی نے بتایا کہ وہ ایک مقدمہ میں ماخوذ تھا۔ ایک رات ایک گمنام غیر معروف شہید کی قبر پہ دُعا کے لیے حاضر ہوا۔ "عدالت نے مجھے قید کر دینا ہے" بار بار یہی الفاظ کہتا۔ صبح جب پیش ہوا تو عدالت نے بُلایا۔ پوچھا۔ بیتا، تُو رات کو کہاں تھا؟

بولا: ایک شہید کی قبر پہ۔ کہا: اس نے خواب میں مجھ سے کہا اسے معاف کر دو۔

مِسل پڑھی۔ معافی کی گنجائش نہ تھی۔ دوسری رات خواب میں پھر کہا "اسے معاف کر دینا" پھر مسل پڑھی کوئی گنجائش نہ پائی۔ تیسری مرتبہ پھر خواب میں یہی حکم دیا۔ بالآخر معافی پہ مجبور ہو کر معاف کر دیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۷

تیرا حال ہی میرے دِل کا چراغ ہے

سال ہا سال گُرُ شریف کو تھامے
محو رہتا
نہ کچھ سُننا ، نہ کچھ کہنا
محویت کی حد نہیں تو کیا تھی ! !

تیرے جلال کو
نہ دیکھا جاتا ہے ،
نہ سنا !

خاک میں

نورِ جلوہ نما ہو گیا

ایک ولیؔ میں جا کر

نظامی بنا

ایک کلیہ میں

حق پہ فدا ہو گیا!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۸

معصومیت کی حد ــــ بھولا پن

اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت موسیٰ
کلیم اللہ علیہ السلام سے (لاٹھی کی طرف
اشارہ کر کے) فرمایا:
وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ ۝
(اور اے موسیٰؑ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں
کیا ہے؟)
قَالَ هِيَ عَصَايَ
أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا
وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي
وَلِيَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ ۝
(طٰہٰ: ۱۸)

اُنہوں نے کہا :

و- یہ میری لاٹھی ہے

و- مَیں (کبھی) اِس پہ سہارا لگاتا ہوں

و- اور (کبھی) اپنی بکریوں کے لیے
پتّے جھاڑتا ہوں۔

و- اور اِس میں میرے اور بھی بہت سے
کام (نکلتے) ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۵۰۹

الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ کی تشریح
یا حیُّ یا قیّوم نے سمجھائی

میرا اپنا نفس ہی غیر ہے، اللہ کرے غیریت سے
پاک ہو۔ اسے کوئی جتنا بھی ذلیل کرے، کم ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۵۱۰

جس نے بھی کسی کو دیکھا، تیرے ذکر ہی کی بدولت دیکھا
اور خلقت ہی میں دیکھا

گوناگوں خلق ـــــ خالق کی مظہر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۵۱

جب تک یہ چاروں چیزیں جاتی نہیں،
نُصرتِ الٰہی آتی نہیں ۔

و- جھُوٹ
و- غیبت
و- چُغلی
و- حسد

بھائیں کچھ بھی نہ پڑھ، پہلے چاروں
چیزیں بند کر، پھر جو چاہے پڑھ!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۵۱۲

آج تم نے کیسی عمدہ بات بتائی کہ جس
گھر میں ذکر کیا جاتا ہے، دوسرا گھر اسکو
مبارک دیتا ہے اور دُعا کرتا ہے کہ اسے
بھی ایسی عنایت ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۱۳

ہر نعمت اللہ دیتا ہے اور
راضی شیطان کو کرتا ہے!!
عجب نہیں تو کیا ہے!!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۱۴

ماپ میں اندازے کا کیا مطلب ؟
ماپ کر بتا - یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۵۱۵

ذکر ہی کی بدولت ظاہر و باطن کے
پردے اُٹھے - جو ظاہر ہے وہی باطن،
جو اندر ہے وہی باہر - یا حی یا قیوم

*

اور وہ پردہ، جو تم چاہتے ہو، کسی کی بھی
کوشش سے کبھی نہیں کُھلتا - ارادتِ ازلی ہی کے
تحت کُھلتا ہے. یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۵۱۶

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الانفطار: ۱۰-۱۲)

ہر بندے پہ دو محافظین کرام موجود رہتے ہیں

اوّل

محافظینِ کرام اتنے ہیں کہ جو
ایک بار آتے ہیں،

پھر

اُن کی باری کبھی نہیں آتی!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۱۷

یہ نشان کبھی اوجھل نہ ہو
نشان کبھی افسردہ نہیں ہوتا۔
پوری آب وتاب سے جگمگاتا رہتا ہے

باعثِ تخلیق کون ومکاں :
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط
شاہکارِ تخلیق —— حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام
سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیِٔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۱۸

حاضر ہو کر ایک بار کہنا
غفلت میں لاکھ بار کہنے سے بہتر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللهُ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۱۹

عِلمُ الحدیث کن کن منازل سے گزر کر پھیلا...

کتاب العمل بالسنۃ المعروف ترتیب شریف ج ۲ ص ۱۳۲ ملاحظہ ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللهُ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۲۰

ہر کلام استقامت سے فائز المرام
اِستقامت — ہر کلام کی جان۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللهُ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۲

ہر خطاکار و گناہ گار کو معاف کر دینا
تیری امتیازی شان ۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ عَفُوٌّ

اے اللہ! مجھے معاف فرما کیونکہ تو معاف کرنے والا ہے۔ معاف

تُحِبُّ الْعَفْوَ وَاَنْتَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ

کرنے کو پسند فرماتا ہے۔ اور تو بہت معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک نوجوان نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:

یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) مجھے ایسی دُعا تعلیم فرمائیں جس سے مجھے بھلائی حاصل ہو۔ آپ نے اسے فرمایا

قریب ہو جا۔ وہ قریب ہو گیا یہانتک قریب کہ (بوجہ قُرب) اس کا گھٹنا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ سلم کے گھٹنے سے لگ گیا تو آپ نے فرمایا اللّٰھم اعف۔۔۔الخ

(مجمع الزوائد۔ کتاب العلم بالسنۃ۔ ج ۴ ص ۱۲/۲۳)

۱۰۵۲۲

حق بولا : میں کبھی ناحق نہیں کرتا۔

جو کچھ بھی نہیں کرتا ،

میں بھی اسے کچھ نہیں کہتا ۔ ماشاءاللہ !

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۲۳

ہم خاک نشین تیرے سوا کچھ بھی نہیں رکھتے ،

تیری یاد ہی دُنیا و آخرت کا سرمایہ ہے۔

اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

❁

اَللّٰهُمَّ سَاَلْنَاكَ مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا

اے اللہ! آپ نے ہم سے وہ چیز طلب کی ہے جو تیرے ہی

نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا

ذریعے آتی ہے۔ اے اللہ ہمیں اس میں وہ

مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا ۝

چیز عطا فرما جو تجھے ہم سے راضی کردے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اللّٰھم سالتنا......الخ

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۷۸ شمار نمبر ۱)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَالَمْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا

اے اللہ! بیشک آپ نے ہمیں سلامت رکھا ہمارے نفسوں

مَالَا نَمْلِكُهُ اِلَّا بِكَ

سے جس کے ہم مالک نہیں مگر تیری مدد سے۔

اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا

اے اللہ! پس عطا کر ہمیں ہمارے نفسوں سے وہ بات

يُرْضِيْكَ عَنَّا ○

جو آپ کو ہم سے راضی کردے۔

اسے ابنِ عساکرؒ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل لجنۃ ج ۲ ص ۸ شمار ۲)

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَجَوَارِحَنَا

اے اللہ! بیشک ہمارے دل اور ہمارے اعضاء تیرے

بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا

قبضہ میں ہیں آپ نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا مالک

شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهِمَا

نہیں بنایا۔ پس جب آپ نے ان (اعضاء) کے

فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّهُمَا ○

ساتھ یہ معاملہ فرمایا ہے تو آپ ہی اس کے مالک ہیں۔

اسے ابو نعیم نے حلیہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ، ج ۱، ص ۸۷)

۱۰۵۲۴

تیری رحمت کے تذکرے سُن سُن کر کافر مومن بننے لگے۔
"اے او کافر، تو بھی مومن بن!"

"تیرا فضل، تیرا کرم، مجھکو مومن بننے پر مجبور کر رہا ہے۔" یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۲۵

جب ایمان کی لذّت کا جام چکھا، کُفر سے مُنہ موڑ کر سجدے میں گر پڑا۔
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

اَللّٰھُمَّ اَشْرِبِ الْاِیْمَانَ قَلْبِیْ

اے اللہ! میرے دل کو ایمان اس طرح پلا دے

کَمَا اَشْرَبْتَہٗ رُوْحِیْ

جیسے تو نے مجھے (میرے جسم میں) روح پلا دی ہے

وَلَا تُعَذِّبْ شَیْئًا مِنْ

اور مجھے میرے بدن میں کسی قسم کا عذاب نہ کر جو

خَلْقِیْ بِشَیْءٍ کَتَبْتَ عَلَیَّ

تو نے میرے لیے لکھ دیا۔ کیونکہ تو

فَاِنَّکَ قَادِرٌ عَلَیَّ ۝

قادر ہے مجھ پر (یعنی اس کے ہٹا دینے پر)

اسے دیلمی نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲، ص ۱۱۲)

تَعْوِیْذُ الْجُنُوْنِ وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ وَالْعَیْنِ وَالْحُمّٰی

جنون، جذام، برص، نظرِ بد اور بخار وغیرہ کا تعویذ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ

وَاَسْمَآئِہٖ کُلِّھَا عَآمَّۃً مِّنْ

اور اس کے عام تمام ناموں کے ساتھ

شَرِّ السَّآمَّۃِ وَالْھَآمَّۃِ وَمِنْ

موت اور بڑی مصیبت کے شر سے

شَرِّ الْعَیْنِ اللَّآمَّۃِ وَمِنْ شَرِّ

اور نظرِ بد کے شر سے اور حسد کرنے والے

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ

کے حسد سے جب وہ حسد کرے اور شیطان

شَرِّ اَبِیْ مُرَّۃَ وَمَا وَلَدَ ٥

اور اسکی اولاد کے شر سے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ
کے حکم سے یہ کلمات لکھتے ہوئے (بطور تعویذ)
جنون، جذام، برص، نظرِ بد، اور بخار کو فائدہ دیں گے
اعوذ بکلمات اللّٰہ .... الخ

(کنز العمال کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۱۵۹/۱)

ف: اور دیگر وظیفہ میں ہر جگہ شامل ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مکّار دوست

خَلِیْلٍ مَاکِرٍ عَیْنَاہُ تَرْیَانِیْ

سے کہ آنکھیں تو اسکی مجھے دیکھتی ہوں

وَقَلْبُهٗ يَرْعَاهُ إِنْ رَأَى

اور دل اس کا چیرے لیتا ہے اگر دیکھے میں بھلائی

حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى

دیکھے تو اُسے دبا دے اور اگر بُرائی دیکھے تو اُسے

سَيِّئَةً أَذَاعَهَا

فاش کر دے

اسے ابن نجار نے حضرت ابو سعید مصریؓ سے

مُرسلاً روایت کیا ہے

(کنز العمال ر کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۲)

❀

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَّخِذُكَ عِنْدَكَ

اے اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ

عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَإِنَّمَا

کہ ہرگز خلاف نہ کرنا اس کے چونکہ میں ایک بشر ہوں

اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ

سو جو میں کسی مومن کو اذیت (تکلیف) دوں

اٰذَیْتُہٗ اَوْ شَتَمْتُہٗ اَوْلَعَنْتُہٗ

یا اُسے بُرا بھلا کہوں یا اُسے بددُعا دوں

اَوْ جَلَدْتُہٗ فَاجْعَلْہَا لَہٗ زَکوٰۃً

یا اسے ماروں پیٹوں تو کردیا اسکو اُس کے حق

وَّصَلٰوۃً وَّ قُرْبَۃً تُقَرِّبُہٗ

میں پاکیزگی وصدقہ اور رحمت اور ذریعۂ قربت کہ اپنا مقرب

بِہَا اِلَیْکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

بنائے تو اُسے بوجہ اس کے، قیامت کے دن ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں ۔

(مسند احمد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۸۸)

۱۰۵۲۶

ڈرتے نہیں، جو روکے نہیں رُکتے!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۲۷

"وہاں کیا لینے جاتے تھے؟"
"وہ بلاتے تھے تو جاتا تھا"

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۲۸

راحت کا تحفہ ــــــ نیند

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۲۹

مُردوں کے لیے پیش کردہ تحائف ردّ نہیں ہوتے قبول ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

★ حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام اسے نُور کے طباق میں رکھ کر اس کی قبر کے کنارے کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے قبر والے! یہ ہدیہ تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے، اسے قبول کر۔ یہ سُن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پہ غمگین ہوتے ہیں۔ (طبرانی فی الاوسط)

(شرح الصدور بشرح حال الموتیٰ والقبور للامام سیوطیؒ صـ ۲۹۰)

★ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمّت قبر میں گناہ سمیت داخل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔

(طبرانی فی الاوسط ۔ شرح الصدور بشرح حال الموتیٰ والقبور للامام سیوطیؒ ۲۴۷)

★ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبر میں مُردہ کا حال ڈوبتے ہوئے انسان کے حال کی مانند ہے کہ وہ شدّت سے انتظار کرتا ہے کہ کوئی رشتہ دار یا دوست اس کی مدد کو پہنچے اور جب کوئی اس کی مدد کو پہنچتا ہے تو وہ اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبر والوں کو اُن کے زندہ متعلقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے۔ زندوں کا مُردوں کو ہدیہ استغفار ہے (بیہقیؒ فی شعب الایمان ۔ دیلمیؒ، شرح الصدور ۲۸۷)

★ حضرت ابوالقاسم سعد بن علی زنجانی نے "فوائد" میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قبرستان پر گزرا اور اس نے

سورۃ فاتحہ ، سورۃ اخلاص ، اور الہٰکم التکاثر

پڑھی پھر یہ دُعا مانگی (ترجمہ) "اے اللہ میں نے جو قرآن پڑھا ہے اس کا ثواب مومن مرد اور عورت دونوں کو دینا" تو وہ قبر والے قیامت کے دن اس کے سفارشی ہوں گے۔ (شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور للامام سیوطی ص ۲۹۳)

★ بخاری و مسلم میں مختلف سندوں سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے بدر کے مقتول ایک گڑھے میں ڈال دیے گئے تھے۔ پھر آپ اس گڑھے کے قریب آکر کھڑے ہوئے اور ان کے نام لے لے کر فرمایا۔ "کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پالیا؟

میں نے تو سچ پالیا"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ !
صلے اللہ علیہ وسلم ! کیا آپ اُن سے خطاب کر رہے ہیں
جن کی لاشیں بھی سڑ چکیں ؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ! اس کی قسم جس نے مجھے سچا رسول بنا کر بھیجا
ہے ، میری بات تم بھی ان سے زیادہ نہیں سنتے مگر
یہ جواب نہیں دے سکتے - (کتاب الروح لابن قیم صفحہ ۲۵)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۳۰

کشف الصدور ——— الم نشرح لک صدرک

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۳۱

ہجرت نے نصرت کا اور
نصرت نے ہجرت کا استقبال کیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۳۲

نہ آگے دیکھ، نہ پیچھے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتے چلا چل۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۳۳

سینہ مکدّر ہے!

اللہ ہی کے فضل و کرم سے سینہ کدورت
سے پاک ہوتا ہے۔
اور یہی سینہ، جب پاک ہو،
عرش کا خزینہ، ماشاءاللہ !
سُبحَانَ رَبِّیْ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْم ط

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۳۴

تقریر کے موافق عمل محال !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۲۵

ایمان لا ـــــ جو کچھ بھی تیرے ساتھ ہوا،
اور ہو رہا ہے
اسی طرح لکھا ہوا تھا
کوئی نئی بات نہیں
کسی کی تقدیر کو بدلنا بھی
لوح وقلم پہ لکھا ہوا ہے
بھانویں بار بار بدلے،
لکھا ہوا پہلے ہی کا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۵۳۶

تیرا نام منفرد۔
تیرے اعظم و عظیم نام کی برکت سے
کائنات معرضِ وجود میں آکر متحرک ہوئی۔
اندھیرا تھا، روشن ہوئی
وجد کے خمار میں کہاں سے کہاں پہنچی،
نہ وجد معدوم ہوا نہ خمار
ہر رنگ میں زندہ و قائم

آدمیت ــــ تن کے،
من کے،
دھن کے،
خمار میں مخمور، یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۲۷

جب تک کوئی اللہ کو حاضر و ناظر نہیں جانتا ،
ہر شے کا شکار ہوتا ہے - جو چاہے ، پھانس لے -

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

❁

كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ۙ
وَ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ؕ
طٰهٰ : آیت ۳۳، ۳۴

تاکہ ہم آپ کی بہت
تسبیح بیان کریں اور ہم
کثرت سے آپ کا ذکر کریں

۱۰۵۲۸

جہاں بھی دیکھا
ایک معاون ہے ، ایک مخالف

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۰۵۳۹

ابتلا اللہ ہی کیطرف سے
بندوں پہ وارد ہُوا کرتی ہے
ثابت قدم رہنا — فضلِ عظیم!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۴۰

مخلوق

خاکی ہو یا آبی
نوری ہو یا ناری
پرند ہو یا چرند
درند ہو یا خزند

حجر ہو یا شجر

جمادات ہو یا نباتات

ذرّہ ذرّہ

پتا پتا

بندے کے ہر حال کا شاہد!

شہادت دیں گے اور

یہ عین موقع کی شہادت ہوگی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۴

ارض و سما کا چپہ چپہ

ذکر میں مصروف و مشغول یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

صحیح مُسلم شریف کی حدیثِ قُدسی میں ہے کہ میرے بندو!
میں نے اپنے اُوپر ظلم حرام کیا ہُوا ہے اور تم پر بھی حرام
کر دیا ہے پس باہم کوئی کسی پر ظلم و ستم نہ کرے۔
میرے بندو!
میں تو صرف تمہارے کیے ہُوئے اعمال ہی کو
گھیرے ہُوئے ہوں۔
بھلائی پاکر میری حمد و ثنا کرو اور اگر اس کے
سوا کچھ اور دیکھو (یعنی اذیت و نُقصان) تو اپنے آپ
ہی کو ملامت کرو۔

تفسیر ابن کثیر اُردو پارہ ۳ ص ۱۳ بحوالہ صحیح مسلم شریف

۱۰۵۴۲

خیال جب ذکرِ الٰہی میں محو ہوا
بلند ہوا

محبت ـــــــ ذکرِ الٰہی کی جان

جب وساوس کا شکار ہُوا

پست ہوا

پست تر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۰۵۴۳

ریح ـــــــ قبض

ریحان ـــــــ بسط

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

١٠٥٢٤

جب کوئی اللہ کے حکم کو حکمت مان کر اللہ
کی راہ میں نکلا، برکات کا نزول ہوا

لکھوکھا تجربات و مشاہدات کے بعد لکھنے پہ
مجبور ہیں کہ اللہ کی قدرت کی حکمت مبنی حکمت
پہ مبنی۔ اور جو کچھ کرنا چاہتی ہے، ہو کر رہتا ہے۔
جس نے اس کو مان لیا، **توحید** اس کو مان گئی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

١٠٥٢٥

جمیع علوم کا حاصل ــــــ نکتہ
جسے بھی ملا "ب" ہی کی برکت سے ملا

اگر علم مقصود ہوتا ، ہر عالم نکتہ دان ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۴۶

دُنیا کثرت ہی کی ماری ہوئی ہے۔ ہائے کثرت ہائے کثرت۔ کثرت ہی مطلوب ہے تو ذِکر کی کر۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۴۷

مین پاور ہر طاقت سے ورار الورا ء۔
رستم دہر

~ MAN POWER

اگر انسانی طاقت کو محفوظ رکھا جائے ،
بیہودہ ضائع نہ کیا جائے ،
خرد کی ملکہ ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۴۸

توکّل حال پہ وارد ہوتا ہے
اگلے دَم کی کوئی خبر نہیں سُناتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

١٠٥٢٩

ADOPTION OF HERMITIC LIFE MEANS NIL AND NOTHING.

يا حيُّ يا قيُّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

١٠٥٥٠

منکراتُ الاخلاق یعنی

جمیع معاصی سے اجتناب : بہترین اخلاق

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

١٠٥٥١

کثرتِ استغفار شیطان کے سر کو توڑتی اور توبہ اس کے گوشت کو پکاتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

✿

اَللّٰھُمَّ — اے اللہ !

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ — میں تجھ سے مانگتا ہوں

بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ — طفیل حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے، جو تیرے نبی ہیں

وَاِبْرٰھِیْمَ خَلِیْلِكَ — اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جو تیرے خلیل ہیں

وَمُوْسٰی نَجِیِّكَ — اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے، جو تیرے کلیم ہیں

وَعِیْسٰی رُوْحِكَ — اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے،

وَكَلِمَتِكَ — جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں

وَبِكَلَامِ مُوْسٰی — اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کلام کے طفیل

وَ اِنْجِیْلِ عِیْسٰی	اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کی انجیل کے طفیل۔
وَ زَبُوْرِ دَاوٗدَ	اور حضرت داؤد علیہ السلام کی زبور کے طفیل
وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن کے طفیل
وَ بِکُلِّ وَحْیٍ	اور بہ طفیل ہر وحی کے
اَوْحَیْتَہٗ	جسے تو نے بھیجا
اَوْ قَضَاءٍ	اور بہ واسطہ ہر حکم کے
قَضَیْتَہٗ	جسکو تو نے جاری کیا ہو
اَوْ سَائِلٍ	(اور بذریعہ ہر سوال کرنے والے کے
اَعْطَیْتَہٗ	جسے تو نے دیا ہو
اَوْ فَقِیْرٍ	اور بہ طفیل ہر محتاج کے
اَغْنَیْتَہٗ	جسے تو نے تونگر کیا ہو

اَوْغَنِيٍّ	اور ہر تونگر کے
اَفْقَرْتَهٗ	جسے تو نے محتاج کردیا ہو
اَوْضَالٍّ	اور ہر گمراہ کے
هَدَيْتَهٗ	جسے تو نے ہدایت کی ہو
وَاَسْئَلُكَ	اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِاسْمِكَ الَّذِيْ	تیرے اس نام کے واسطے سے
اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى مُوْسٰى	جو تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پہ نازل فرمایا
وَاَسْئَلُكَ	اور میں تجھ سے مانگتا ہوں
بِاسْمِكَ الَّذِيْ	تیرے اس نام کے طفیل
وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ	جسے تو نے زمین پر رکھا
فَاسْتَقَرَّتْ	تو وہ ٹھہر گئی
وَعَلَى السَّمٰوٰتِ	اور آسمانوں پر رکھا

فَاسْتَقَلَّتْ	تو وہ تھم گئے
وَعَلَى الْجِبَالِ	اور پہاڑوں پر رکھا
فَرَسَتْ	تو وہ جم گئے
وَاَسْئَلُكَ	اور میں تجھ سے مانگتا ہوں
بِاسْمِكَ الَّذِیْ	تیرے اس نام کے طفیل
اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ	جس سے ٹھہرا ہوا ہے تیرا عرش
وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ	اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
	تیرے اس نام کے طفیل
الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ	جو پاک ہے، ستھرا ہے
اَلْمُنَزَّلِ فِیْ كِتَابِكَ	(جو اتارا گیا ہے تیری کتاب میں
مِنْ لَّدُنْكَ	تیری جناب سے
وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ	اور تیرے اس نام کے طفیل
وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ	جس کو تو نے دن پر رکھا

فَاسْتَنَارَ	تو وہ روشن ہوگیا
وَعَلَى اللَّيْلِ	اور رات پر رکھا
فَاظْلَمَ	تو وہ تاریک ہوگئی
وَبِعَظَمَتِكَ	اور طفیل تیری عظمت کے
وَكِبْرِيَائِكَ	اور طفیل تیری کبریائی کے
وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ	اور طفیل تیرے نورِ ذات کے
اَنْ تَرْزُقَنِيْ	کہ تو مجھے نصیب کرے
الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ	قرآنِ عظیم
وَتُخَلِّطَهٗ	اور پیوست کردے تو اسے
بِلَحْمِيْ	میرے گوشت میں
وَدَمِيْ	اور میرے خون میں
وَسَمْعِيْ	اور میری شنوائی میں
وَبَصَرِيْ	اور میری بینائی میں

وَ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ	اور اس پہ عامل بنادے
جَسَدِیْ	میرے جسم کو
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ	اپنی قدرت اور قوت سے
فَاِنَّهٗ	کیونکہ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ	نہیں ہے پھرنا معصیت سے
	اور نہ قوت عبادت کی
اِلَّا بِكَ ۝	مگر تیری ہی توفیق سے

(الحزب الاعظم ص۱۵/۲۱ کتاب العمل بالسنۃ جلد ۴ ص۳/۱۵۲)

- قرآنِ عظیم :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ

اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ

وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (آمین)

۱۰۵۵۲

الٰہ آباد کے قریب بمرولی گاؤں ہے۔

کوئی تین چار سو سال کی بات ہے،

حضرت ڈھمن شاہؒ صاحب نے ساری عمر

چڑیوں ہی کو چوگ کھلانے میں گزاری

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۵۳

طریقت میں ہاتھ کو بڑا دخل مرتبت حاصل ہے اور قدرت کی فیاضی ہاتھ ہی کی سخاوت سے ہوا کرتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۵۴

ہاتھ ہی تبدیلئ خلط کو محسوس کیا کرتا ہے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۵۵

کُن کُناں ــــــ کلیدِ نہاں

مستور پردوں میں محجوب یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۵۶

من کا ایک دریا الٰہی قدرت کی حکمت سے خشک ہوگیا البتہ چھوٹی چھوٹی نالیاں اس دریا میں گرتی رہیں اور گڑھے گڑھے پانی چلتا رہا.........حتّٰی کہ دریا کی روانی دوبارہ شروع ہوئی اور تیز رو پانی سیلاب کی طرح اُمڈ آیا، ماشاءاللہ! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۵۷

شرافت ——— بنفسہٖ عزت
اور عزت ہی شرافت کی جان۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۵۸

شہیدوں کی نو قسمیں ہیں، اور یہ اللہ تعالیٰ کا اُمّتِ محمدیہ صلے اللہ علیہ وسلم پر خاص فضل ہے کہ اِس اُمّت میں شہیدوں کی تعداد زیادہ کرنے کے لیے اللہ کے رستے میں کفّار سے جہاد کی صُورت میں شہید ہونے والوں کے علاوہ بھی شہادت کی صُورت پیدا فرمائی ہے چنانچہ ان دوسری صُورتوں میں مرنے والوں کو بھی شہادت کا ثواب ملتا ہے۔ جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں (چوروں، ڈاکوؤں کے ہاتھوں) قتل ہو جائے، وہ شہید ہے۔

(معجم الکبیر طبرانی ج ۱ ص۳۲ تا ۳۳)

۹- حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے رستے میں قتل ہو جانے والے شخص کے علاوہ شہید سات اقسام پر ہیں یعنی :-

۱ : جو شخص طاعون اور وبا میں مرے شہید ہے۔

۲ : جو پانی میں ڈوب کر مرے، شہید ہے

۳ : جو ذات الجنب (نمونیہ کی بیماری) میں مرے، شہید ہے

۴ : جو پیٹ کی بیماری میں مرے، شہید ہے۔

۵ : جو آگ میں جل کر مرے، شہید ہے۔

۶ : جو عمارت کے نیچے دب کر مرے، شہید ہے۔

۷ : جو عورت زچگی کی حالت میں مرے، شہید ہے۔

(مالک - ابوداؤد - نسائی / مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۲۷۵ شمار ۱۴۶۲)

۹- حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ

نے فرمایا ہے جو شخص دین کی حفاظت میں مارا جائے
شہید ہے اور جو شخص اپنی جان کی حفاظت میں مارا جائے
وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا
جائے وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنے گھر والوں کی
حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

(ترمذی۔ ابی داؤد۔ نسائی/ مشکوٰۃ شریف ج دوم صفحہ ۳۰۶ شمار ۳۳۹۴)

۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم شہید کس کو جانتے ہو؟۔
صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص
اللہ کی راہ میں مارا جائے وہ شہید ہے۔
آپ نے فرمایا اس صورت میں تو میری اُمت کے اندر شہید وں
کی تعداد بہت تھوڑی رہ جائے گی۔
(آگاہ ہو جاؤ کہ) جو شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے شہید

ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں (اپنی موت) مرے شہید ہے اور جو شخص طاعون میں مرے شہید ہے اور شخص پیٹ کی بیماری میں مرے، شہید ہے۔

(مسلم، مشکوٰۃ شریف ج دوم مشکٰوۃ ۲۰ ۳۶)

۱۰۵۵۹

اسیران کے لیے دعوت
مُردوں کے لیے استغفار
بہترین اعمال

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۶۰

تیرے دین (کی تبلیغ) کی

دیوانگی، اللہ اللہ ماشاءاللہ!
مبارکاً مکرماً مشرفاً

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۶۱

عمل کی استقامت — بہترین عظمت

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۶۲

ہوتا ہوگا، دیکھا نہیں جو
لا الٰہ غیرک کا عارف ہو یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۶۳

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی سنّتِ مطہرہ کی اتباع منبع کا کمال ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۶۴

تیرے عمل کا معیار تیرے علم کے مطابق ہو۔
یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۶۵

جذب وسلوک کی ہر منزل
عاطفت ہی کے سایہ تلے پروان چڑھی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱-۵۶۶

شیخیت کی صحبت۔ تو بہ نو اجتہادات کا موجب۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱-۵۶۷

گناہ بری چیز ہے لیکن بڑی چیز ہے
گناہ نہ ہوتے، تو تیری
مغفرت
کس کام آتی؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۶۸

استغفار کی نُوری لُکاجب کسی خوش نصیب
کو پالیتی ہے، پھر کبھی نہیں اُترتی ! (اہو ب)
تائب ہی تائب کو سمجھا سکتا ہے، کوئی دُوسرا
نہیں ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۵۶۹

جذب کی آمیزش سلوک کی جان۔
جس نے بھی پایا، جذب ہی کے حال میں پایا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۵۷۰

سلوک ——— پند و نصائح
جذب ——— عند المراد

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۷۱

دین کے لیے آئے تھے، دُنیا کما گئے!
کہاں ہے وہ دُنیا جس کے لیے آخرت کو بھول گئے؟
ایسے محو ہوئے کہ بس بھول ہی گئے!

اَستَغفِرُاللّٰہَ العَظِیمَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۷۲

ایک نے اپنا حال بیان کرتے
ہوئے بتایا کہ
جب اسکی مرمّت ہونے لگی،
کوئی حیلہ یاد نہ آیا!
تھرّا کر بولا:

اَغِثْنِی یَا رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یہ کہنے ہی کی دیر تھی کہ حال بدل گیا، ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم
عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ٥
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ایک ایسے شخص کو الگ کرے گا جس پر اس کے گناہوں سے بھرے ننانوے دفتر کھول دیے جائیں گے اور ہر ایک کی لمبائی حدِّ نظر تک ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تُو ان میں سے کسی کا انکار کرتا ہے اور کیا میرے مقرر کیے

ہوئے نگرانوں (یعنی اعمال لکھنے والے فرشتوں) نے تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں (انہوں نے وہی لکھا ہے جو میں نے کیا) پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تیرے پاس کوئی عُذر ہے؟ وہ کہے گا: نہیں اے میرے رب! تب پروردگارِ عالم فرمائے گا ہاں ہمارے پاس تیری ایک نیکی لکھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے آج تیرے اوپر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ اس وقت ایک پرچہ کاغذ کا نکالا جائے گا جس پر اشہد ان ...... الخ لکھا ہوگا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس سے فرمائے گا اپنی میزان کے پاس آکر کھڑا ہو۔ وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! ننانوے دفتروں کے مقابلہ میں جو گناہوں سے پُر ہیں، اس ایک پرچہ کی کیا حقیقت ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے اوپر ظلم نہیں کیا جائیگا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اس کے بعد وہ پرچہ میزان کے ایک پلڑے میں اور دوسرے تمام دفتر دوسرے پلڑے میں رکھے جائیں گے۔ تو یہ پرچے والا پلڑا دفتروں والے پلڑے سے بھاری ہو گا اور وہ سب مل کر بھی اس کے مقابلے میں ہلکے ہوں گے کیونکہ اللہ تعالےٰ عزّ وجل ذوالجلال والاکرام کے نام کے مقابلے میں کوئی چیز گراں نہیں ہو سکتی۔

جامع ترمذی ج ۲ ص۸۸

مستدرک حاکم جلد ۱ ص۶

کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۶/۹۱۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًّا
اے اللہ اگر آپ بخشیں تو آپ بہت بخشش فرماتے ہیں
وَاَیُّ عَبْدٍ لَکَ لَا اَلَمَّا ط
اور آپ کا کون سا بندہ گناہ گار نہیں ہے !

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان لوگوں کے بارے میں روایت ہے جو گناہِ کبیرہ اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک فاحش آدمی آیا پھر اس نے گناہ سے توبہ کرلی - وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللّٰھم ان ....الخ

(مستدرک حاکم / کتاب العلم بالسنۃ ج۲ ص۶۵)

۱۰۵۷۳

تائب

کبھی ستارہ

کبھی سیارہ

کبھی شہ نشین

کبھی گرد آلود آوارہ

ہر حال میں قائم الدائم ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۷۴

جہادِ اکبرؒ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس تشریف

لائے تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا تم خیر و عافیت سے واپس آئے ہو، تم جہادِ اصغر سے جہادِ اکبر کی طرف واپس لوٹے ہو۔

صحابہ کرامؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم! جہادِ اکبر کیا ہے؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندے کا اپنے نفس سے جہاد کرنا جہادِ اکبر ہے۔ (تاریخ البغداد للخطیب البغدادی ج ۱۳ ص ۴۹۳)

جب بھی جہادِ اکبر کا بگل بجا

حسد ساتھ آیا۔

رحمت ______ حسد پہ حاوی

عرش پہ ندائے حق

فرش پہ ندامت یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۷۵

کسی بندے کے گنہ گار بننے کے لیے صرف غیبت کافی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
يَا مُوْنِسَ	اے غمخوار
كُلِّ وَحِيْدٍ	ہر بے سہارا کے
وَيَا صَاحِبَ	اور اے ساتھی
كُلِّ فَرِيْدٍ	ہر بے کس کے
وَيَا قَرِيْبًا	اور اے (وہ ذات جو) نزدیک (ہے)

غَیْرُ بَعِیْدٍ	نہ کہ دور
وَ یَا غَالِبُ	اور اے (وہ ذات جو ہر کسی پر) غالب (رہے)
غَیْرُ مَغْلُوْبٍ	نہ کہ مغلوب
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ	اے حیّ اے قیّوم
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط	اے عزت اور بزرگی والے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے اللّٰھم یا مونس ...... الخ اسے دیلمیؒ نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج۲ ص۲۳)

۱۰۵۷۶

تیری ارادت کُن فیکُون کا

مقام رکھتی ہے۔ ہو کر

رہتی ہے۔ اپنا اثر برقرار

رکھتی ہے!

کبھی نہیں مٹتی۔

یاحیُ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۵۷۷

اِقتباساتِ قصص المُحسنین

ختم الرُسل نبی فرمایا قید ہوندی پنج سالی
ساقی پاس نہ جا کر ہندا یوسفؑ پاک سوالی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم　فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

❋

اَللّٰهُمَّ اِنِّی ضَعِیفٌ	اے اللہ میں کمزور ہوں
فَقَوِّنِی رِضَاکَ	پس قوت عطا فرما اپنی رضا کے حصول میں
ضُعْفِی	میری کمزوری کو
وَ خُذْ لِی الْخَیْرَ	اور پکڑ کر لے جا بھلائی کیطرف

بِنَاصِيَتِيْ	مجھے میری چوٹی سے
وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ	اور بنادے اسلام کو
مُنْتَهٰى رِضَائِيْ	میری پسند کی انتہا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ	اے اللہ میں کمزور ہوں
فَقَوِّنِيْ	پس تو مجھے قوت عطا فرما
وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ	اور میں ذلت میں ہوں
فَاَعِزَّنِيْ	پس تو مجھے عزت عطا فرما
وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ	اور میں محتاج ہوں
فَارْزُقْنِيْ ○	پس تو مجھے رزق عنایت فرما

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرو

اللّٰھم انی ...... الخ

(المستدرک للحاکم، کتاب العلم بالسنۃ ج ۲ ص ۵۲)

۱۰۵۷۸

براداران طریقت !

نہ کسی کی کرتے ہیں

نہ سُنتے ،

اپنے ہی کام میں محو رہتے ہیں۔

اللہ آپ کو بھی ایسا کرنے کی توفیق بخشے۔

بین الاقوامی مُبلّغ کا بہترین اخلاق :

ہر مُسلمان بھائی کو اپنے سے بہتر جانے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُمّی لوگوں کو ایسی چیزیں معاف کر دے گا جو علما کو معاف نہ کرے گا۔

(کنز العمال / کتاب العلم بالسنۃ ج ۱ ص ۱۵۰)

حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، باطن کا علم اللہ تعالیٰ کے رازوں میں سے ایک راز ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس کے دل میں چاہے، ڈال دے۔

(کنز العمال / کتاب العلم بالسنۃ ج ۱ ص ۱۵۳)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بدعات ظاہر ہو جائیں اور اِس اُمت کے پچھلے لوگ پہلے لوگوں کو بُرا کہیں اور لعنت کریں تو اس وقت جس کے پاس دینی علم ہو تو وہ اس کی نشر و اشاعت کرے اس لیے کہ علم کو چھپانے والا اُس دن ایسا ہے جیسے کہ قرآن پاک کو چھپائے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے۔

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۵۵)

۱۰۵۷۹

کان کھول کر پڑھ :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ	اے اللہ، کھول دے
مَسَامِعَ قَلْبِیْ	میرے دل کے کان
لِذِکْرِكَ	اپنے ذکر کے لیے
وَارْزُقْنِیْ	اور نصیب کر مجھے
طَاعَتَكَ	اپنی فرماں برداری
وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ	اور فرماں برداری اپنے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی
وَعَمَلاً بِکِتَابِكَ ٥	اور عمل اپنی کتاب پر

اسے طبرانی نے اوسط میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا ہے۔ (کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۷)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۸۰

کالا رنگ ہر رنگ کو چھپا لیتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۸۱

جگنو ـــــ اندھیرے کا چراغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

❁

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ (الضحیٰ ۱۰)
اور سائل کو مت جھڑک،

❁

۱۰۵۸۲

کیسی کیسی مخلوق کیسے کیسے مقامات پر رہن بسیرا کرتی ہے
کوئی سمندر کی تہ میں
کوئی پہاڑ کی کھوہ میں
کوئی بحرِ منجمد شمالی میں
کوئی جنوبی میں
کوئی خشکی میں
کوئی تری میں
ہر مخلوق زبانِ حال سے ذکر میں محو
کوئی بھی منکر نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضلِ العظیم

۱۰۵۸۳

موجود علم کی بدولت مطلوبہ علم کی عنایت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۸۴

دل پسند چڑی چوگ : سوانک
کوتے کو نا پسند

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۸۵

اللہ سے چند چیزیں مانگو!

ہدایت

فضل

رحمت

برکات

بسط

عافیت

مغفرت

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۸۶

COMPANION —— ?

IS HE A PARADISE

OR

LIKE A HELL ?

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جبکہ آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی۔ وہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب آکر آپ کے کندھے پر سوار ہو کر پیٹھ سے کھیلنے لگے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! آپ ان سے محبت رکھتے ہیں؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جبریلؑ! کیا وجہ ہے کہ میں اپنے بیٹے سے محبت نہ کروں؟ پھر جبریلؑ نے کہا آپ کے بعد آپ کی امت عنقریب انہیں قتل کرے گی اس کے بعد جبریلؑ نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور سفید رنگ کی مٹی

لے آئے اور کہا یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم ! آپ کا بیٹا اس زمین پر قتل ہوگا اور اس کا نام طف ہے (طفّ انفرات ارضِ کربلا کا پہلا نام ہے بعد میں کربلا مشہور ہوا) پھر حضرت جبریلؑ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے چلے گئے آ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور مٹی آپکے ہاتھ میں تھی اور آپ رو رہے تھے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ ! جبریلؑ نے مجھے خبر دی ہے کہ میرا بیٹا حسینؓ طف کی زمین میں قتل ہوگا اور میری امت میرے بعد عنقریب فتنے میں مبتلا ہو جائے گی پھر آپ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کے پاس تشریف لے گئے ان میں حضرت علی، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت حذیفہ، حضرت عمار اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہم موجود تھے اور آپ رو رہے تھے۔ صحابہؓ

سے عرض کیا یارسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم!
کس چیز نے آپ کو رُلایا ہے ؟
آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
جبرائیلؑ نے مجھے خبر دی ہے کہ میرا بیٹا
حُسینؓ میرے بعد طَف کی زمین میں قتل کیا
جائے گا اور جبرائیلؑ اس جگہ کی مٹّی میرے
پاس لائے ہیں اور مجھے خبر دی ہے کہ اِس (زمین)
میں اس کی (حضرت حسینؑ کی) قبر ہوگی۔

معجم الکبیر للطبرانی
الجزء الثالث ص۱۰۷ شمار ۲۸۱۴

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسنؓ
اور حسینؓ دونوں میرے گھر میں جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے سامنے کھیل رہے تھے کہ جبریلؑ نازل ہوئے اور کہا
اے محمدؐ صلے اللہ علیہ وسلم! بیشک آپ کی اُمّت آپکے
بعد آپ کے اِس بیٹے کو قتل کردے گی اور ہاتھ سے
حضرت حُسین رضی اللہ عنہ کی جانب اشارہ کیا (یہ سُنکر)
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم رونے لگے اور حضرت حسینؓ
کو اپنے سینے سے لگالیا۔ پھر آپ نے حضرت اُمِّ سلمہؓ
کو (وہ مٹی دی جو جبریلؑ نے آپکو دی تھی اور) فرمایا یہ مٹی
تیرے پاس امانت ہے۔ پھر حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ
وسلم نے اس مٹی کو سونگھا اور فرمایا افسوس کرب و بلا
(سختی و مصیبت)۔ حضرت اُمِّ سلمہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ

نے فرمایا اے اُم سلمہؓ! جب یہ مٹی خون سے تبدیل ہو جائے تو جان لینا کہ میرے بیٹے کو قتل کر دیا گیا ہے پھر حضرت اُم سلمہؓ نے اس مٹی کو ایک شیشی میں محفوظ کر لیا اور روزانہ اسے دیکھتی رہتیں اور فرماتیں جس روز یہ مٹی خون میں تبدیل ہو جائے گی وہ بڑا عظیم دن ہوگا

(معجم الکبیر للطبرانی الجزء الثالث صفحہ نمبر ۲۸۱۷)

محمد بن حسن سے روایت ہے کہ جب عمرو بن سعد حضرت حسین رضی اللہ عنہ، کے پاس آیا اور (گفتگو کے بعد) انہیں یقین ہو گیا کہ یہ مجھ سے جنگ کریں گے (اور قتل کر دیں گے)، تو آپؓ نے اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہو کر خطبہ دیا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد آپؓ نے فرمایا:

آپ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ کس قدر سخت معاملہ درپیش ہے، دُنیا کیسے بدل گئی ہے اور منہ موڑ گئی ہے

اور اس نے حسنِ سلوک کی بجائے پیٹھ پھیر لی ہے۔
اور اسی روش پر چل رہی ہے یہاں تک کہ نیکی سے صرف آتنا ہی کچھ باقی رہ گیا ہے جتنا کہ برتن میں تھوڑی سی تلچھٹ۔ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئی ہے اس اونٹ کی طرح جو مضر صحت چراگاہ میں زندگی کے دن پورے کر رہا ہو۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ حق پر عمل نہیں ہو رہا اور باطل سے منع نہیں کیا جا رہا۔ ایسی حالت میں تو مومن کو اللہ کے پاس ہی چلے جانا چاہیئے۔ اور میں (ایسے) حق میں الموت کو سعادت سمجھتا ہوں اور ظالموں کے ساتھ رہنا رسوائی ہے اور حضرت امام حسینؓ وادیٔ کربلا کے مقام طفؔ میں عاشورا کے دن ۶۱ محرم میں شہید کر دیے گئے اس وقت آپ ریشم اور اون کا بنا ہوا سیاہی مائل جبہ زیبِ تن کیے ہوئے تھے اور آپ نے سیاہ خضاب لگایا ہوا تھا اور آپ کی عمر چھپن سال تھی۔ (معجم الکبیر للطبرانی ج ۳ ص ۱۱۵/۲ شمار ۲۸۴۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ	ہر اُس بھلائی کا
خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ	جس کے خزانے تیرے دستِ قدرت میں ہیں
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ	اور تیری پناہ مانگتا ہوں ہر
كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ	اُس شر سے جس کے خزانے
بِيَدِكَ ۱	تیرے دستِ قدرت میں ہیں

(عبد اللہ بن مسعودؓ / المستدرک للحاکم۔ کما الحمل

بالسنۃ جلد ۲ صفحہ ۴۷/۴۷)

۱.۵۸۷

اِخلاص

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ عَمَلِیْ صَالِحًا وَّاجْعَلْہُ لَکَ خَالِصًا وَّلَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ فِیْہِ شَیْئًا

اے اللہ! میرے عمل کو نیک کر دے اور اسے اپنے واسطے خالص فرمالے اور اس میں کسی کا حصّہ نہ کرنا

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔ اللّٰھم اجعل عملی ...... الخ

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۲۲)

جو بھی عمل خالصًا اللہ ہی کے لیے کیا جاتا ہے، سرمایۂ آخرت ہوتا ہے۔

اَوْر
آخرت کسے کہتے ہیں ؟ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۸۸

اِخلاص کی تشریح

اخلاص میں ماسوا سے کوئی غرض و غایت نہیں ہوتی، اپنا عملی نمونہ ہی مخلص کہلانے کا حقدار ہوتا ہے۔

جس بھی حال میں رکھے، اِعتراض کا نام تک نہیں ہوتا۔ مَن وعَن تسلیم کر کے فارغ ہو جاتے ہیں۔

اِس قسم کے اخلاص میں کوئی بھی شئے دخل نہیں ہوتی

اِخلاص کا ورود بِلا تمیز ہوتا ہے اور جو عمل بھی کیا جاتا ہے، مخلوق کی صلاح و فلاح کا موجب۔

اِخلاص سو بار آگ کی بھٹی میں جلا۔ جل جل کر کُندن بنا۔ اِصطلاح میں اسے شہُود کا اِخلاص کہتے ہیں

بندہ، بھٹی کی ایک تاب کا متحمل نہیں۔

شہُود کا رنگ ابدی ہوتا ہے، ہر رنگ میں سرمدی،

پتے پتے، ذرّے ذرّے میں شہُود کا رنگ پوری آب و تاب سے جگمگاتا، دمکتا اور دہکتا رہتا ہے۔

نہ افسردہ ہوتا ہے نہ پژمردہ

بالآخر، اخلاص میں کسی بھی قسم کی کوئی ملاوٹ نہیں ہوتی، ہر شے سے مبرّا ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱-۵۸۹

بعض مقامات پہ رجال الغیب متعین ہوتے ہیں اور ان مقامات کی زینت ہوتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے زمین وآسمان پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات کی تقدیریں لکھ دیں اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

(مسلم/مشکوٰۃ شریف ج ۱ صفحہ نمبر ۲۱)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب سے پہلے جو چیز پیدا کی وہ قلم ہے۔
اُسے حکم دیا کہ لکھ۔ (قلم نے) عرض کیا

(اے باری تعالیٰ!) کیا لکھوں؟

فرمایا! تقدیر۔

پس اس نے لکھ دی ہر وہ چیز جو کہ ہو چکی تھی اور ہر وہ چیز جو آئندہ ہونے والی تھی۔

(ترمذیؒ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۲۱ ش ۸۲)

۱۰۵۹۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ	اے اللہ میں بھلائی چاہتا ہوں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے۔
بِعِلْمِكَ	
وَاَسْتَقْدِرُكَ	اور طاقت چاہتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے ذریعے۔
بِقُدْرَتِكَ	

وَاَسْئَلُکَ مِنْ	اور میں سوال کرتا ہوں تجھ
فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ	سے تیرے فضل کا اور
	تیری رحمت کا
فَاِنَّهُمَا بِيَدِکَ	کیونکہ یہ دونوں تیرے
	ہی دستِ قدرت میں ہیں
لَا يَمْلِکُهُمَا	کوئی بھی مالک نہیں ہے
اَحَدٌ سِوَاکَ	ان کا تیرے سوا
فَاِنَّکَ تَعْلَمُ	اس لیے کہ تُو جانتا ہے
وَلَا اَعْلَمُ	اور میں نہیں جانتا
وَتَقْدِرُ	اور تُو قدرت رکھتا ہے
وَلَا اَقْدِرُ	اور میں قدرت نہیں رکھتا
وَاَنْتَ عَلَّامُ	اور تُو خوب واقف
الْغُيُوْبِ	ہے پوشیدہ امور سے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ	اے اللہ! اگر ہو
هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ	یہ کام جس کا تو
تُرِيْدُهٗ لِيْ	میرے لیے ارادہ کرتا ہے
خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ	بہتر میرے لیے میرے دین کے لحاظ سے
وَفِيْ دُنْيَايَ	اور میری دنیا کے لحاظ سے
وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ	اور میرے انجام کار کے لحاظ سے
فَوَفِّقْهُ وَسَهِّلْهُ	تو توفیق عطا فرما اسکی اور آسان کر دے اسکو
وَاِنْ كَانَ غَيْرَ	اور اگر اس کے علاوہ کوئی
ذٰلِكَ خَيْرًا	اور کام بہتر ہے
فَوَفِّقْنِيْ لِلْخَيْرِ	تو توفیق دے مجھے بھلائی کی
حَيْثُ كَانَ ٥	جہاں کہیں وہ ہو۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں (اس طرح) استخارہ
سکھایا کرتے تھے۔ اللّٰھم انی استخیرک ...... الخ

مجمع الزوائد و منبع الفوائد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۲/۲۸۳

یہ دستور العمل اس طرح رائج العمل کیا۔

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ !
وَفِّقْنِیْ لِلْخَیْرِ	توفیق دے مجھے بھلائی کی
حَیْثُ کَانَ	جہاں کہیں وہ ہو

یا حیّ یا قیوم

اور یہ عمل ماشاءاللہ، سرایت کے اعتبار سے
قوی العمل ہے۔　　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۹۱

عجب معاملہ ہے
تبلیغ کرتے ہو، خود نہیں مانتے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۹۲

جو صاحب یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کی انگوٹھی پہنا کرتے ہیں، بیت الخلاء میں جاتے وقت باہر رکھ کر جایا کریں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۹۳

سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفُوْرِ

تیری مغفرت پہ میرا وہ قوی العزیز ایمان ہے جو کبھی متزلزل نہیں ہوتا۔ یا عزیز الغفور یا حیّ یا قیوم

آمین آمین آمین یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۵۹۴

سُبْحَانَ الْعَالِیِ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

تیری وہ صفات ہیں اور وہ صفات ہیں جو تیری عزت و عظمت کا بلند ترین مینار ہیں جس سے کسی کو بھی ٹھیس لگنے کا احتمال نہیں۔

یہ عمل تیرے دشمن شیطان کی ناک میں خاک ڈال دیتا ہے

والله بالله تالله یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۵۹۵

اللہ کی کرسی ہر کلام سے مزین، ارض و سما کی ہر شے کو گھیرے اور قائم رکھے ہوئے ہے۔ ساری مخلوق اس کے سامنے رائی برابر بھی حیثیت نہیں رکھتی۔

اللہ نے ہر مخلوق کی چوٹی کے بال اپنے دستِ قدرت میں کڑی مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

جو شخص وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ کہے شرِ شیطان سے محفوظ رہے، ماشاء اللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۹۶

ساری عمر کی کمائی اپنے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امّت کی مغفرت کے لیے مُردوں کو کھلائی اور کسی بھی قسم کی کوئی بھی شے اُکّا نہ بچائی

مُردوں کی صف میں کھڑا، قیامت ہی کا انتظار کرتا رہا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۹۷

فقر کے تین مدارج :

ادنیٰ ـــــ مقامِ رضا

میانہ ـــــ مقامِ صبر

اعلیٰ ـــــ مقامِ شکر

یہی میرے شیخ الشیوخ کی طریقت ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحَانَ الْقَاضِی الْاَکْبَرِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ
پاک ہے فیصلے کرنے والا بہت بڑا　پاک ہے پیدا کرنے والا
الْبَارِیءِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
بنانے والا　پاک ہے ہر چیز پر قدرت اور اقتدار والا
سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ○ ثلث مرات
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔ ۳ بار

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام یوں فرمایا کرتے تھے سبحان القاضی الاکبر..... الخ حضرت ابو سعاداتؒ کہتے ہیں کہ جو شخص اس تسبیح کو ہر روز ایک دفعہ کہے گا اللہ سبحانہٗ اسکی حفاظت کے لیے ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اسے ہر بُرائی سے بچاتے رہیں گے اور گویا کہ اس نے ہزار غلام آزاد کیے۔

اسی طرح میں نے ایک کتاب میں لکھا دیکھا ہے جو بعض اکابر کے پاس موجود تھی اسی کے عنوان میں لکھا تھا کہ یہ ابو سعاداتؒ کی تالیف ہے مگر میں اس ترجمہ صلاح پر واقف نہیں ہوا اور نہ مجھے اس کا علم ہے اور بہتر تو اللہ ہی جانتا ہے۔ (نزہۃ المجالس و منتخب النفائس رکتاب الحل بالسنۃ ۱۶۷)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تسبیح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فِىْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَّفِىْ
پاک ہے وہ ذات جس کی بلندی میں قرب ہے اور اس کے قرب
دُنُوِّهٖ حَالٍ وَّفِىْ اِشْرَاقِهٖ مُنِيْرٌ وَّفِىْ
میں حال ہے اور اس کی چمک میں روشنی ہے اور اس کے غلبہ میں
سُلْطَانِهٖ قَوِيٌّ ۝ عشرۃ مرات
طاقت ہے۔

حضرت ابوسعادات رحؒ کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی تسبیح یہ تھی سبحان من ھو...... الخ جو شخص ان کلمات کو دس دفعہ پڑھے گا اسے چالیس ہزار حج کا ثواب ملے گا۔

(نزھۃ المجالس و منتخب النفائس / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۴۶/۱۴۷)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص ٥
سورۃ اخلاص
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰى ط
پاک ہے وہ ذات جو باقی ہے جسے فنا نہیں ۔ پاک
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰى ط سُبْحَانَ
ہے وہ جو جاننے والا ہے بھولتا نہیں ۔ پاک ہے وہ
مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ ط سُبْحَانَ مَنْ
جو قیوم ہے سوتا نہیں ۔ پاک ہے وہ جو
هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُوْ ط سُبْحَانَ مَنْ
ہمیشہ ہے غافل نہیں ہوتا ۔ پاک ہے وہ جو
هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ ط سُبْحَانَ مَنْ هُوَ
فراخی والا ہے تکلیف نہیں دیتا پاک ہے وہ جو قائم
قَائِمٌ لَا يَلْهُوْ ط سُبْحَانَ مَنْ هُوَ
ہے غافل نہیں پاک ہے وہ جو

عَزِیْزٌ لَا یُضَامُ ۝

غالب ہے جس پر کسی قسم کا جبر نہیں ہو سکتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے سکندر ذوالقرنین سے مل کر پوچھا کہ تُو نے روئے زمین کو کس طرح طے کیا اور مشرق و مغرب کا کیونکر بادشاہ بنا؟ تو اُنہوں نے کہا قل ھو اللہ احد اور چند مبارک کلمات کے پڑھنے سے۔ جو شخص انہیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے لاکھ نیکیاں لکھے گا اور لاکھ گناہ اس کے اعمال کے دفتر سے مٹائے گا اور اس کے لاکھ ہی درجے بلند کرے گا۔ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اچھا ان کلمات کو مجھ پر پیش کرو اور مجھے پڑھ کر سناؤ۔ تو انہوں نے یہ کلمات پڑھے:

سبحان من ھو باقی ..... الخ

نزھتہ المجالس و منتخب النفائس / کتاب الحج بالسنۃ ج ۲ ص ۱۶۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک یکم ربیع الاوّل ۱۴۱۱ھ ہجری المقدس

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان ۔ فون نمبر ۳۶۶۰۰

[illegible]

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِیْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِیْ

وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِیْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
آمین آمین آمین یا رب العالمین